प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 29 Thursday 29th Jan 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۲۹، مورخہ ۲۹ جنوری ۲۰۲۶ء، بروز جمعرات، ۹ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سمیت ۶/افراد طیارہ حادثہ کا شکار

اجیت پوار کی موت کے بعد مہاراشٹر میں 3 روزہ سوگ کا اعلان، یہ حادثہ تھا، اس میں سیاست کا کوئی دخل نہیں: شرد پوار

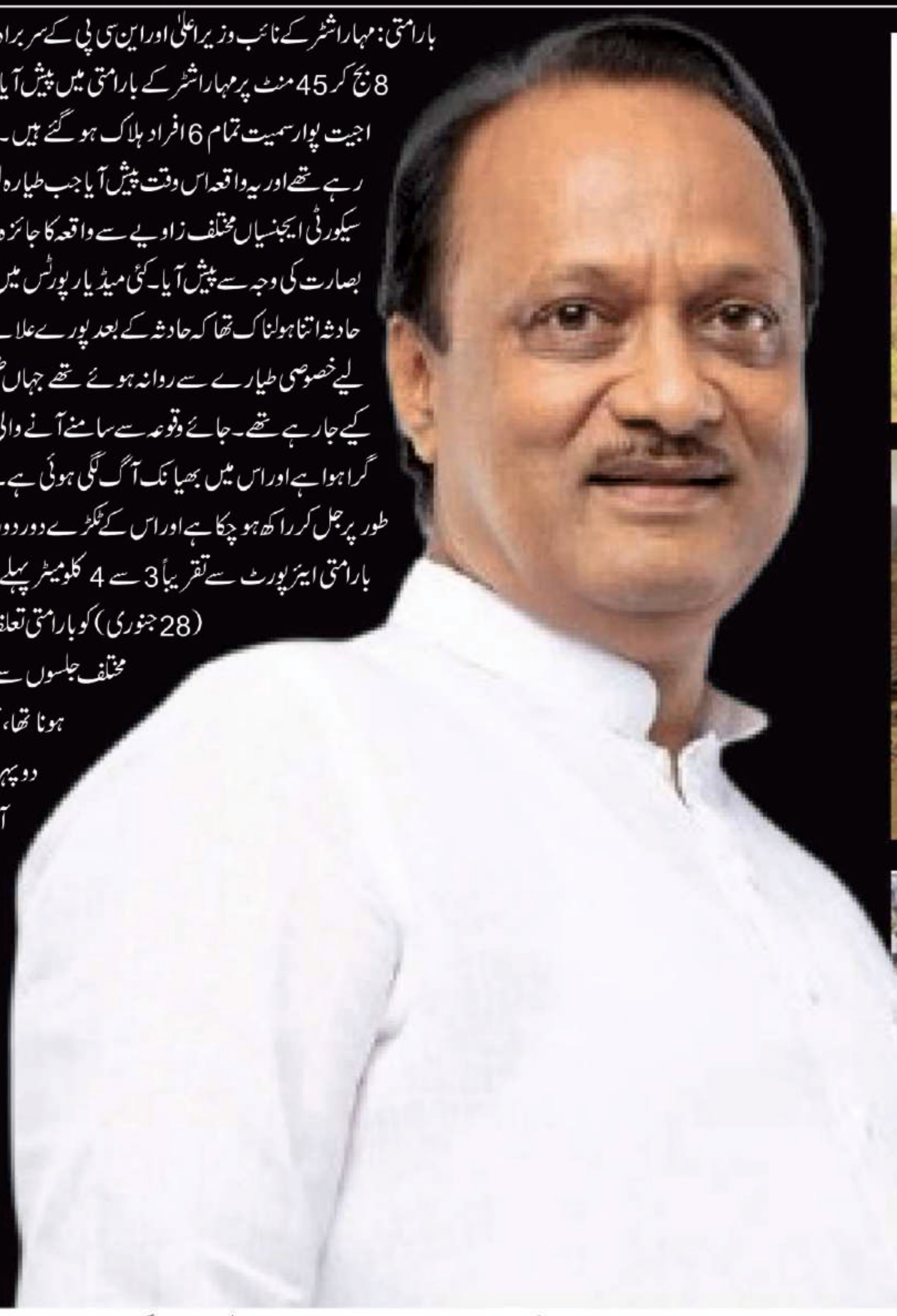

بارامتی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اور این سی پی کے سربراہ اجیت پوار کا طیارہ حادثے کا شکار ہو گیا ہے۔ یہ حادثہ بدھ کی صبح 8 بج کر 45 منٹ پر مہاراشٹر کے بارامتی میں پیش آیا۔ ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق طیارے میں سوار اجیت پوار سمیت تمام 6 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ اجیت پوار بارامتی میں ایک عوامی جلسے میں شرکت کے لیے جا رہے تھے اور یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب طیارہ لینڈ کر رہا تھا۔ انتظامیہ اور ریسکیو ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچ چکی ہیں۔ سکیورٹی ایجنسیاں مختلف زاویے سے واقعہ کا جائزہ لے رہی ہیں۔ طیارے میں کل 6 افراد سوار تھے اور یہ حادثہ کم بصارت کی وجہ سے پیش آیا۔ کئی میڈیا رپورٹس میں طیارہ میں 5 لوگوں کے سوار ہونے کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ حادثہ اتنا ہولناک تھا کہ حادثہ کے بعد پورے علاقے میں دھواں پھیل گیا۔ اجیت پوار آج صبح ممبئی سے بارامتی کے لیے خصوصی طیارے سے روانہ ہوئے تھے جہاں ضلع پریشد انتخابات کے لیے انتخابی مہم کے سلسلے میں جلسے منعقد کیے جا رہے تھے۔ جائے وقوعہ سے سامنے آنے والی تصاویر اور ویڈیوز میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ ایک کھیت میں گرا ہوا ہے اور اس میں بھیانک آگ لگی ہوئی ہے۔ چاروں طرف گہرا دھواں اٹھتا دکھائی دے رہا ہے۔ طیارہ مکمل طور پر جل کر راکھ ہو چکا ہے اور اس کے ٹکڑے دور دور تک بکھرے نظر آ رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ حادثہ بارامتی ایئرپورٹ سے تقریباً 3 سے 4 کلومیٹر پہلے پیش آیا۔ رپورٹس کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو بدھ (28 جنوری) کو بارامتی تعلقہ میں ضلع پریشد اور پنچایت کمیٹی کے عام انتخابی مہم کے سلسلے میں مختلف جلسوں سے خطاب کرنا تھا۔ ان کا پروگرام صبح 10 بجے نیراواگج سے شروع ہونا تھا، جس کے بعد دوپہر 12 بجے پنڈھرے میں جلسہ کرنا تھا۔ دوپہر 3 بجے کرنجے پل میں عوامی جلسے سے خطاب کے بعد ان کا آخری پروگرام شام 5:30 بجے سوپا میں ہونا تھا۔

'یہ حادثہ تھا، اس میں سیاست کا کوئی دخل نہیں'، اجیت پوار کے انتقال پر چچا شرد پوار کا پہلا ردعمل آیا سامنے

ایک طرف طیارہ حادثہ میں اجیت پوار کی موت پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بیان نے نیا تنازعہ پیدا کر دیا ہے، اور دوسری طرف این سی پی (ایس پی) چیف شرد پوار کا پہلا ردعمل سامنے آیا ہے جو ممتا بنرجی کے بیان کو غیر اہم بنا رہا ہے۔ اپنے بھتیجے اجیت پوار کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ "یہ طیارہ حادثہ پوری طرح سے ایک حادثہ ہے، اور اس میں کسی بھی طرح کی سیاست کا کوئی دخل تلاش نہیں کیا جانا چاہیے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "مہاراشٹر آج ایک ایسی قیادت سے محروم ہو گیا، جس کا ازالہ کبھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ صرف فیملی یا این سی پی کا خسارہ نہیں ہے بلکہ پوری ریاست کے لیے ناقابل تلافی خسارہ ہے۔" قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے طیارہ حادثہ میں اجیت پوار کی موت کو سیاسی سازش سے جوڑ کر دیکھا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ اجیت پوار اپنے چچا شرد پوار کے ساتھ واپس جانے کا منصوبہ بنا رہے تھے، اور ایسے میں یہ حادثہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ ممتا کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے بھی مطالبہ کیا تھا کہ پورے واقعہ کی تفتیش کی جانی چاہیے، کیونکہ اجیت پوار ایک اہم عہدے پر تھے، وہ 6 بار مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ رہے تھے۔ بہرحال، شرد پوار کے بیان نے ممتا بنرجی کے بیان کو ایک طرح سے بے معنی کر دیا ہے۔ حالانکہ کئی سیاسی لیڈران نے طیارہ حادثہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے اور ضرور بتایا ہے کہ سچائی لوگوں کے سامنے آنی چاہیے۔

مہاراشٹر میں تین روز سوگ کا اعلان

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے بارامتی میں ایک المناک طیارہ حادثے میں انتقال کے بعد ریاست میں 3 روزہ سوگ کا باضابطہ اعلان کیا گیا ہے۔ اجیت پوار کی موت پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ "میں صدمے میں ہوں۔ ہم سب ان کے اہل خانہ اور پارٹی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اہل خانہ کے بارامتی پہنچنے کے بعد ہم آگے کی کارروائی پر تبادلہ خیال کریں گے اور فیصلہ لیں گے۔ ایکناتھ شندے جی اور میں بارامتی جا رہے ہیں۔ ہم نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو بھی واقعہ کے متعلق اطلاع دے دی۔ ہم سب صدمے میں ہیں۔" دیویندر فڑنویس نے کہا کہ "مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی ایک طیارے حادثے میں موت ہو گئی ہے۔ ریاست میں دکھ کا ماحول ہے۔ ان کے جیسا لیڈر کھونا ایک بہت بڑا نقصان ہے۔ ذاتی زندگی میں وہ ایک اچھے دوست تھے۔ ہم نے مل کر کئی چیلنجوں کا سامنا کیا۔ جس وقت وہ مہاراشٹر کی ترقی میں اپنا تعاون دے رہے تھے، اس وقت ان کا بے وقت انتقال ایک بڑا نقصان ہے۔ ہم ان کے ساتھ ہیں، میں ایکناتھ شندے کے ساتھ آج بارامتی جاؤں گا۔ میں نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو اس واقعہ کے متعلق اطلاع دے دی اور انہوں نے اس پر غم کا اظہار کیا ہے۔"

کئی سرکردہ لیڈران نے اجیت پوار کی موت سے متعلق اعلیٰ سطحی جانچ کا کیا مطالبہ، ممتا بنرجی کا اظہار تشویش

مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی طیارہ حادثہ میں ہوئی موت نے سیاست میں ایک نئی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ کئی سرکردہ لیڈران نے ان کی موت پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے واقعہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ خاص طور سے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اجیت پوار کے انتقال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کچھ ایسے خدشات ظاہر کیے ہیں جس نے ایک نیا تنازعہ پیدا کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ "اجیت پوار کی موت کی ٹھیک سے جانچ ہونی چاہیے، جس کی نگرانی سپریم کورٹ کرے۔" انھوں نے اشارہ دیا کہ اجیت پوار برسراقتدار اتحاد (مہایوتی) سے دوری بنا رہے تھے۔ ممتا کا کہنا ہے کہ "وہ برسراقتدار پارٹی کے ساتھ تھے، لیکن پچھلے دنوں کسی کا بیان سامنے آیا تھا کہ وہ بی جے پی چھوڑ دیں گے۔ ایسے میں اچانک یہ حادثہ شبہات پیدا کرتا ہے۔" جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اجیت پوار کی موت پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک قدآور لیڈر کا اس طرح جانا ملک کے لیے خسارہ ہے۔ انھوں نے واقعہ کی جانچ شفاف طریقے سے کرائے جانے کا مطالبہ کیا تاکہ طیارہ حادثہ کے تکنیکی یا دیگر وجوہات کا پتہ چل سکے۔ سماجوادی پارٹی چیف اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے بھی کچھ ایسی ہی مانگ سامنے رکھی۔ انھوں نے کہا کہ "اگر ممتا بنرجی جانچ کی بات کر رہی ہیں تو یہ واجب مطالبہ ہے۔ اجیت پوار بہت بڑے عہدے پر تھے، وہ نائب وزیر اعلیٰ تھے۔ حادثہ کیسے پیش آیا، اس کی جانچ ضروری ہے۔ پہلے بھی ہمارے کئی وی آئی پی لوگوں کی موت اس طرح ہوئی ہے۔" شیوسینا (یو بی ٹی) رکن پارلیمنٹ اروند ساونت نے طیارہ حادثہ پر اپنی فکر ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "جب میں نے حادثہ کی ویڈیوز دیکھیں تو اس کے بعد مجھے معاملہ بہت سنگین نظر آیا۔ میں اتنا ضرور کہوں گا کہ معاملہ کی جانچ سنجیدگی کے ساتھ کی جانی چاہیے۔" شیوسینا (یو بی ٹی) لیڈر انل دیسائی نے بھی اس معاملہ میں اپنا ردعمل ظاہر کیا، لیکن انھوں نے ممتا بنرجی کے بیان کو غم کے اس وقت میں نامناسب تصور کیا۔ انھوں نے کہا کہ "حادثہ کی تکنیکی جانچ ہونی چاہیے کہ اس میں کیا دقت ہوئی۔ لیکن ممتا بنرجی جو کچھ کہہ رہی ہیں، وہ ہمیں سمجھ میں نہیں آ رہا۔ ان کے اپنے تجربے ہیں، لیکن ایسے ماحول میں جب افسوس کا ماحول ہے تو کچھ بھی ایسا کہنا ٹھیک نہیں۔" حادثہ کی تحقیقات کا مطالبہ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور آر جے ڈی چیف لالو پرساد یادو نے بھی کیا ہے۔ انھوں نے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موت پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "ایشور ان کی روح کو سکون عطا کرے اور اہل خانہ و حامیوں کو غم برداشت کرنے کی طاقت دے۔ اس حادثہ کی اعلیٰ سطحی جانچ ہونی چاہیے۔" مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے بھی کچھ اسی طرح کی رائے ظاہر کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ "اس حادثہ میں نائب وزیر اعلیٰ کی موت ہوئی ہے، واقعہ کی جانچ ہونی چاہیے۔ آج میں نے اپنے بڑے بھائی سے محروم ہو گیا ہوں۔" اس درمیان بارامتی طیارہ حادثہ کی تحقیقات شروع بھی ہو گئی ہے۔ فورنسک لیب کی ٹیم بارامتی ایئرپورٹ پہنچ گئی ہے۔ وہ یہاں سے جائے حادثہ پہنچے گی اور کچھ نمونے اکٹھا کرے گی۔ یہ بھی خبریں سامنے آئی ہیں کہ اس واقعہ کی 'ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو' (اے آے آئی بی) جانچ کرے گی۔ بیورو کی ٹیم جلد ہی جائے واقعہ کا دورہ کرے گی۔ جانچ کے دوران حادثہ کے اسباب پتہ کیے جائیں گے۔ مرکزی وزیر برائے شہری ہوابازی رام موہن نائیڈو کا بیان بھی سامنے آیا ہے، جس میں انھوں نے مطلع کیا ہے کہ طیارہ حادثہ کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ انھوں نے یہ بھی جانکاری دی کہ طیارہ کو لینڈ کرنے کی کوشش کرتے وقت مسئلہ پیش آیا تھا۔

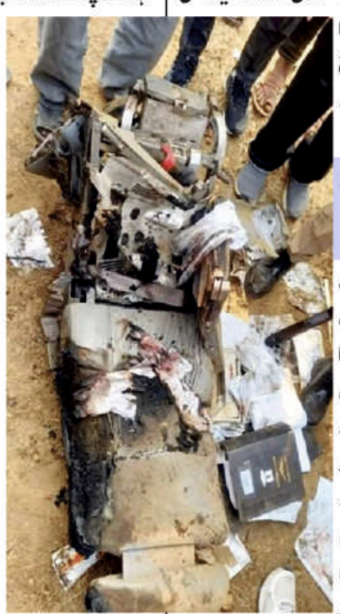

پائلٹ بیٹی کی شادی کی تیاری کر رہے خاندان میں ماتم

قومی راجدھانی دہلی کے صفدر جنگ انکلیو میں بدھ کے روز گہری اداسی کا ماحول دیکھا گیا۔ کیپٹن شامبھوی پاٹھک کے گھر کے باہر سناٹا پسرا ہوا تھا اور تعزیت کے لیے لوگوں کا سلسلہ جاری تھا۔ جس ماں کی آنکھوں میں بیٹی کی شادی کے خواب تھے، وہی ماں اب مہاراشٹر کے بارامتی میں ہوئے طیارہ حادثے میں بیٹی کو کھونے کے غم سے نڈھال ہے۔ تقریباً 25 سالہ شامبھوی پاٹھک مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو لے جا رہے وی ایس آر وینچرز کے لیرجیٹ 45 طیارہ کے پائلٹ عملے میں شامل تھی۔ یہ طیارہ بدھ کے روز ممبئی سے اڑان بھرنے کے بعد اپنی مقررہ لینڈنگ سے چند منٹ قبل حادثے کا شکار ہو گیا تھا۔ اس حادثے میں شامبھوی سمیت 5 لوگوں کی موت ہو گئی۔ دہلی واقع شامبھوی کے گھر میں اس کی والدہ، جو ایئر فورس بال بھارتی اسکول میں ٹیچر ہیں، کا رو رو کر برا حال ہے۔ متوفیہ کے والد جو ریٹائرڈ آرمی پائلٹ ہیں، حادثے کی اطلاع ملتے ہی پونے کے لیے روانہ ہو گئے۔ والدین اپنی بیٹی کی شادی کی تیاریاں کر رہے تھے۔ مقامی لوگوں کے مطابق خاندان نے پہلے ہی اس موضوع پر بات چیت شروع کر دی تھی۔ شامبھوی کا چھوٹا بھائی تقریباً 22 سال کا ہے اور وہ بحریہ میں خدمات انجام دے رہا ہے۔ 'آج تک' کی رپورٹ کے مطابق پڑوس میں بیوٹی پارلر چلانے والی شلپی نے شامبھوی کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ وہ بے حد سادہ، پرسکون اور خوش مزاج تھی۔ وہ آخری بار تقریباً ڈیڑھ ماہ قبل پارلر آئی تھی۔ شلپی نے کہا کہ شامبھوی کی ماں ان کے لیے رشتہ تلاش رہی تھیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے شامبھوی کو اپنے بیٹے کے لیے بھی سوچا تھا جو کینیڈا میں رہتا ہے۔ اگرچہ بات آگے نہیں بڑھی لیکن خاندان کے ساتھ ان کا جذباتی تعلق برقرار رہا۔ علاقے میں گزشتہ 4 دہائی سے سکیورٹی گارڈ کی نوکری کر رہے جتیندر نے بتایا کہ شامبھوی جب بھی انہیں دیکھتی تھی، نمستے ضرور کرتی تھی۔ خاندان ہر ایک کے ساتھ احترام سے پیش آتا ہے اور کمیونٹی تقریبات میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ ایک دیگر شخص، جو پچھلے ایک سال سے ان کے والد کی کار دھوتا تھا، نے بھی شامبھوی کو ایک اچھی، مہربان اور حساس لڑکی بتایا۔ شامبھوی سال 2022 سے وی ایس آر وینچرز کے ساتھ فرسٹ آفیسر کے طور پر وابستہ ہوئی تھی۔ انہوں نے ایئر فورس بال بھارتی اسکول میں تعلیم حاصل کی تھی۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ میں پرواز کی تربیت لے کر کمرشل پائلٹ کا لائسنس حاصل کیا۔ انہوں نے ممبئی یونیورسٹی سے ایروناٹکس میں بی ایس سی کی پڑھائی بھی مکمل کی تھی۔ ان کے پاس فروزن اے ٹی پی ایل سمیت کئی ایوی ایشن سرٹیفکیشن تھے۔ پڑوسیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے شامبھوی کی محنت اور ترقی دیکھی تھی۔ ان کے اچانک انتقال نے پورے علاقے کو گہرے صدمے میں مبتلا کر دیا ہے۔ یہ صرف ایک خاندان کا نہیں بلکہ پورے ساج کا خسارہ ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
-E- SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مہاراشٹرا نے مسلم دوست رہنما کھو دیا، اجیت پوار کی ناگہانی موت پر مسلم لیڈران کا اظہار تعزیت

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر نواب ملک نے اجیت دادا پوار کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اجیت دادا صرف ان کے سیاسی لیڈر نہیں تھے بلکہ ان کے خاندان کے لیے ایک مضبوط سہارے کی حیثیت رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کے سب سے مشکل اور کٹھن دور میں اجیت دادا ڈھال بن کر ان اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہے اور ان کی وہ حمایت ایسی تھی جسے وہ کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔نواب ملک نے مزید کہا کہ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت دادا پوار کے حادثاتی انتقال کی خبر نے دل کو گہرے صدمے سے دوچار کر دیا ہے۔ ان کے جانے سے صرف ذاتی طور پر نہیں بلکہ پورے مہاراشٹر کو ایک ایسا نقصان پہنچا ہے جس کی تلافی کبھی ممکن نہیں ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ اجیت دادا ایک فرض شناس، عزم و استقلال کے حامل اور اپنے وعدوں پر قائم رہنے والے عوامی لیڈر تھے۔ ان کی قیادت، رہنمائی اور شخصیت نے سیاسی زندگی میں ہمیشہ حوصلہ اور سمت عطا کی۔نواب ملک نے کہا کہ اجیت دادا کی یادیں اور ان کی دی ہوئی رہنمائی ہمیشہ ان کے دل و دماغ میں زندہ رہے گی۔ انہوں نے اجیت دادا پوار کو عقیدت اور احترام کے ساتھ خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا انتقال مہاراشٹر کی سیاست میں ایک ناقابلِ تلافی خلا چھوڑ گیا ہے جسے بھرنا ممکن نہیں۔

ایک طیارہ حادثہ میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے صدر اور مہاراشٹر کی سیاست میں ایک قدآور رہنما اجیت پوار جاں بحق ہو گئے۔ اجیت پوار کی اس ناگہانی موت پر مسلم لیڈران نے خراجِ عقیدت پیش کیا اور اظہار تعزیت کرتے ہوئے اجیت پوار کی مختلف خوبیوں اور صلاحیتوں کا ذکر کرتے ہوئے انھیں ایک مسلم دوست رہنما قرار دیا۔ سماج وادی پارٹی کے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے کہا کہ یہ صرف مہاراشٹر کا ہی نقصان نہیں بلکہ ریاست کے مسلمانوں کا بھی ایک بڑا نقصان ہے، کیوں کہ آج وہ ایک مسلم دوست رہنما سے محروم ہو گئے۔ مسلمانوں اور اقلیتوں کے اجیت پوار کے ذریعے کیے گیے اہم کاموں کا ذکر کرتے ہوئے رئیس شیخ نے کہا کی اجیت پوار نے اقلیتوں کے لئے علیحدہ ڈائرکٹریٹ قائم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا، نیز ریاست میں اردو گھر کی تعمیر ہو یا اردو اکادمی کو فنڈ مہیا کرانا ہو انہوں نے فراخ دلی سے کام لیا اور اسے فوری منظوری دی۔

مہاراشٹر کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق وزیر محمد عارف نسیم خان نے آج کے حادثہ کو نہایت افسوس ناک اور دردناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اجیت پورا ایک اچھے انسان تھے اور ایک دوراندیش لیڈر تھے۔ این ڈی اے کے ساتھ جانے کے بعد بھی انھوں نے اپنی سیکولر سوچ اور فکر کو قائم اور برقرار رکھا۔ نسیم خاں نے بتایا کہ ''میرا اور اجیت پوار کا ایک لمبا ساتھ اور رشتہ رہا ہے۔ ہم دونوں نے ایک ساتھ پانچ بار اسمبلی میں حلف لیا ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ'' 2014 میں جب میں نے مسلمانوں کے لیے پسماندگی کے بنیاد پر تعلیم اور سرکاری ملازمتوں میں ریزرویشن دیے جانے کی تجویز پیش کی تھی تو سب سے پہلے اجیت پوار نے ہی اس کی تائید اور حمایت کی تھی۔ اور بعدازاں یہ تجویز منظور ہوئی تھی۔'' عارف نسیم خان نے کہا کہ ایک سیکولر لیڈر ہمارے بیچ نہیں رہا، اور جو خلا پیدا ہوا ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور ان کی غیر موجودگی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔ اس طیارہ حادثے کے ضمن میں عارف نسیم خان نے ریاستی اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس کی زمینی سطح پر مکمل جانچ کرائی جائے، انھوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ احمد آباد طیارہ حادثے اور اب تک مہاراشٹر میں لیڈروں کے ہیلی کاپٹرس اور چارٹرڈ فلائٹس کے ایسے حادثات بار بار ہو رہے ہیں۔

امین پٹیل نے بتایا کہ آج بڑا افسوناک اور دردناک حادثہ پیش آیا۔ ایک سینئر رہنما اجیت پوار اب ہمارے بیچ نہیں رہے۔ امین پٹیل نے اجیت پوار کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اپنے تعزیت کلمات میں کہا کہ میں، میرا خاندان اور ہماری پارٹی کی جانب سے ان کے خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انھوں نے کہا کی اجیت پوار کا نقصان صدیوں تک پورا نہیں ہوگا۔ اجیت پوار کی شخصی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے امین پٹیل نے کہا کہ وہ ہر سماج، ہر مذہب اور ہر مکتب فکر کو ساتھ لیکر چلتے تھے اور بہت کم لیڈر ایسے ہوتے ہیں جن کی گرفت دیہی اور شہری علاقوں دونوں جگہ ہوتی ہے۔ ان کے جانے سے ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے جسے پر کرنا مشکل ہے۔

اجیت پوار کے طیارہ حادثے میں رحلت پر، سماجی کارکن، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ریاستی نائب صدر، مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر اور مولانا آزاد مائنارٹی فنانشل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ڈائریکٹر سلیم سارنگ نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے آنجہانی کو شاندار خراجِ عقیدت پیش کیا۔ انھوں نے کہا کہ''آج ہم نے ایک مسلم دوست رہنما کو کھو دیا۔ اس دل دہلا دینے والی خبر نے سماج کو غمزدہ کر دیا ہے۔ عوام کے دکھ سکھ میں ہمیشہ پیش پیش رہنے والے، محبت سے ''دادا'' کہلانے والے رہنما کے انتقال نے معاشرے میں ایک ایسا خلا پیدا کر دیا ہے جسے پُر کرنا آسان نہیں۔'' سلیم سارنگ نے کہا کہ ریاست نے پہلی مرتبہ اقلیتی طلباء کو بیرون ملک جا کر پیشہ وارانہ کورسیز کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جو بلاسودی قرض کی اسکیم شروع کی ہی وہ اجیت پوار کی ہی مرہون منت ہے، انہوں نے کہا کہ ریاست کے موجودہ ماحول میں اجیت پوار ہمیشہ سے اقلیتوں کی یہ کہہ کر ہمت بندھاتے تھے کہ جب تک وہ زندہ ہے اقلیتوں کو خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ جب بھی وہ کسی مسلم مسائل کو لیکر انکے اجیت پوار کے پاس پہونچے انہوں نے اسکا اطمینان بخش حل نکالا۔ اس موقع پر سلیم سارنگ نے کہا، ''دادا محض ایک نام نہیں تھے بلکہ بے شمار لوگوں کے لیے حوصلے اور بھروسے کی علامت تھے۔ وہ بغیر کسی مفاد کے مدد کرتے، نوجوانوں کی رہنمائی کرتے اور محروم طبقات کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہتے تھے۔ ان کے انتقال سے سماج نے ایک دردمند اور ذمہ دار شخصیت کھو دی ہے۔'' ذاتی یادوں کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا، ''ہمارے لیے دادا صرف ایک لیڈر نہیں بلکہ خاندان کی مانند تھے۔ مشکل گھڑیوں میں وہ ہمیشہ ساتھ کھڑے رہے اور درست سمت دکھائی۔ ایسے رہنما کا بچھڑ جانا انتہائی تکلیف دہ ہے۔ ان کے انتقال کی خبر پھیلتے ہی سماج کے مختلف طبقات سے تعزیتی پیغامات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، جبکہ سوشل میڈیا پر ان کے انسان دوست رویے، بے باک انداز اور عوامی خدمت کو یاد کیا جارہا ہے۔ سلیم سارنگ نے کہا کہ دادا کے نظریات پر سماجی کام کو جاری رکھنا ہی ان کے لیے اصل خراجِ عقیدت ہوگا۔

سابق رکن پارلیمنٹ اور روزیر اور مولانا آزاد وچار منچ کے صدر حسین دلوائی نے اجیت پوار کی رحلت کو ایک ناقابل تلاقی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ انھوں نے بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملایا مگر کبھی بھی سیکولرازم اور مسلمانوں کا ساتھ نہیں چھوڑا۔ انتظامی صلاحیت بہت اچھی تھی اور انتظامیہ کو وہ بہت اچھی طرح سے چلاتے تھے۔ اجیت پوار کی دیگر خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے حسین دلوائی نے کہا کہ وہ ہمیشہ لوگوں کی مدد کرتے تھے۔ جب کوئی ان کے پاس کام لیکر گیا تو اسے پورا کرتے تھے۔ ان کی ایک اچھی عادت یہ تھی کہ وہ دیگر سیاست دانوں کی طرح سر ہاں ہاں نہیں کرتے تھے بلکہ صاف گوئی سے کہہ دیتے تھے کی یہ کام ہوسکتا ہے یا نہیں۔ جو ہے وہ بات ہے وہ بولتے تھے۔ حسین دلوائی نے کہا کہ ''جب میں وزیر تھا اس وقت وہ بھی وزیر تھے۔ اور انھوں نے کاموں کو بہت اچھی طریقے سے کیا۔ اور جو کام وہ ہاتھ میں لیتے تھے اسے ضرور پورا کرتے تھے۔'' انھوں نے کہا کہ بارامتی کو شرد پوار نے کھڑا کیا، مگر بارامتی کا سارا حسن اور ترقی اجیت پوار کی مرہون منت ہے۔ حسین دلوائی نے مزید کہا کہ: جب چچا بھتیجے میں دوری پیدا ہوگئی تو مجھے بہت دکھ ہوا تھا۔ اور اب ان کے انتقال کے بعد مہاراشٹرا کا بڑا نقصان ہوا ہے۔''

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موت ملک اور ریاست کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے یہ خبر سن کر میں صدمہ سے نڈھال ہوں کیونکہ اجیت پوار ایک عظیم و عوامی لیڈر تھے انہوں نے کبھی بھی کسی پارٹی اور لیڈر میں تفریق نہیں کی اور سب کے ساتھ یکساں رویہ رواں رکھتے تھے ہمیشہ خدمت خلق کے لیے کوشاں تھے یہ تعزیتی پیغام مہاراشٹر سماج وادی پارٹی لیڈر اور رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے اجیت پوار کی رحلت پر جاری کیا ہے انہوں نے کہا کہ اجیت پوار سے اکثر ہماری ملاقاتیں ہوتی تھیں اور وہ ہمیشہ ترقیاتی کاموں پر توجہ دیتے تھے ان کا شمار زمینی سطح کے لیڈر میں ہوتا ہے پوار کنبہ کے اس غم میں ہم برابر کے شریک ہے ایشوان کی اتما کو شانتی دے۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار کی موت سے ملک اور ریاست سوگوار ہے اور ہر کوئی مغموم ہے وہ ایک قدآور سیاسی لیڈر تھے۔

نائب وزیر اعلی اجیت پوار طیارہ حادثہ سرکاری تعطیل سہ روزہ سوگ

اجیت پوار میرے اچھے دوست اور زمینی لیڈر تھے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس

مہاراشٹر کی ترقی کے لیے ہم ٹیم ورک کرتے تھے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے

ممبئی مہاراشٹر این سی پی سربراہ اور نائب وزیر اعلی اجیت پوار کے طیارہ حادثہ میں موت کے بعد ریاست میں عام تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے اس کے علاوہ سہ روزہ سوگ بھی منعقد ہو گا یہاں ریاست کے وزیر اعلی دیویندرف ڑنویس نے تعزیتی پیغام میں اجیت پوار کو ایک عظیم اور عوامی لیڈر قرار دیا اور کہا کہ پوار کی موت سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے جسے پر کرنا ناممکن ہے یہ ریاست اور ملک کا ناقابل تلافی نقصان ہے انہوں نے کہا کہ اجیت پوار کی موت سے ملک اور ریاست میں صف ماتم بچھ گئی ہے یہاں ایک روزہ سرکاری تعطیل دیدی گئی ہے اور تین روزہ سوگ بھی منعقد ہوگا وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ پوار کنبہ کے لیے یہ صدمہ جانکاہ ہے اور مجھے بھی اس سے صدمہ پہنچا ہے کیونکہ میں اپنا ایک دوست کھویا ہے انہوں نے کہا کہ طیارہ حادثہ پر یقین نہیں ہوتا لیکن بدقسمتی سے اجیت پوار اب ہمارے درمیان نہیں ہے وزیر اعلی فڑنویس نے آنجہانی اجیت پوار کو زمینی لیڈر قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ایک ایسے لیڈر تھے جنہیں مہاراشٹر گوشے گوشے کا علم رہتا تھا اور انہیں عوام دادا کہہ کر پکارتے تھے وہ ہمیشہ اپنے کام پر یقین رکھتے تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اجیت پوار کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں ایک عظیم لیڈر قرار دیا اور کہا کہ جب میں وزیر اعلی تھا تو اجیت پوار اور ہم نے بطور ٹیم کام کیا ہم مہاراشٹر کی ترقی کے لئے مل جل کر کام کرتے تھے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کے ساتھ بھی ہم دونوں مل جل کر کام کرتے تھے کل ہی ہماری ملاقات ہوئی تھی وہ باتیں آج بھی مجھے یاد آتی ہے انہوں نے کہا کہ اجیت پوار میرے سنیئر تھے لیکن ہم اچھے دوست تھے اور مل کر مہاراشٹر کو تقویت پہنچانے کے لیے کام کرتے تھے۔

اجیت دادا کی رحلت پر حسن مشرف کا تعزیتی پیغام

ممبئی: وزیر میڈیکل ر ڈکشن حسن مشرف نے ڈپٹی وزیر اعلی اجیت دادا پوار کی طیارہ حادثہ میں موت پر اپنے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ دادا جیسا لیڈر مدتوں بعد پیدا ہوتا ہے جس کی تلافی ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ دادا سے دیرینہ تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک مخلص دوست کھو دیا۔

اجیت پوار، اردو دوستی، رواداری اور خلوص کا روشن استعارہ تھے: سید حسین اختر

بیڑ: مہاراشٹر راجیہ اردو اکیڈمی کے چیئرمین سید حسین اختر نے نائب وزیر اعلیٰ مہاراشٹر اجیت پوار کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اجیت پوار مہاراشٹر کی سیاسی، سماجی اور تہذیبی تاریخ کا ایک ایسا معتبر اور مخلص نام ہیں جن کی خدمات کو ہمیشہ احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ اپنے تاثراتی بیان میں سید حسین اختر نے کہا کہ اجیت پوار محض ایک اعلیٰ منصب پر فائز سیاست داں نہیں بلکہ اقلیتوں کے ہمدرد، مسلمانوں کے بے لوث خیر خواہ، اردو زبان کے سچے دوست اور سیکولر اقدار کے مضبوط علمبردار ہیں۔ قربانی کے مقدس ایام میں شرپسند عناصر جانوروں کی آمدورفت کے نام پر مسلمانوں میں خوف و ہراس پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے، ایسے نازک اور کرب ناک لمحات میں اجیت پوار نے جرأت مندانہ اور واضح موقف اختیار کرتے ہوئے پوری قوت کے ساتھ مسلمانوں کا ساتھ دیا اور ظلم و ناانصافی کے خلاف ڈٹ کر کھڑے رہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر راجیہ اردو اکیڈمی کئی برسوں تک صدر کے بغیر غیر فعال اور خاموش رہی، مگر اجیت پوار نے اردو زبان و ادب سے اپنی قلبی وابستگی کا عملی ثبوت پیش کیا۔ انہوں نے نہ صرف اکیڈمی کو فعال بنانے میں گہری دلچسپی لی بلکہ چیئرمین کی نامزدگی کے عمل میں نہایت اہم، فیصلہ کن اور تاریخی کردار ادا کیا۔ سید حسین اختر نے مزید کہا کہ اردو اکیڈمی کے پچاس سالہ جشن کے موقع پر اجیت پوار نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے خاطر خواہ فنڈ فراہم کیا، جس کے نتیجے میں ریاست بھر میں منعقد ہونے والا تین روزہ عظیم الشان ''بہار اردو'' جشن اردو زبان و تہذیب کے لیے ایک یادگار اور تاریخی سنگِ میل ثابت ہوا۔ اس عظیم جشن کی کامیابی میں ان کا خلوص، تعاون اور سرپرستی ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار کی شخصیت محبت، رواداری، انصاف اور اردو دوستی کا حسین امتزاج ہے۔ ان کی خدمات کو نہ صرف اردو داں طبقہ بلکہ پورا مہاراشٹر مدتوں یاد رکھے گا، اور آنے والی نسلیں ان کے کردار اور فکر سے رہنمائی حاصل کرتی رہیں گی۔ آخر میں سید حسین اختر نے یوم جمہوریہ کے موقع پر مہاراشٹر راجیہ اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقدہ تاریخی مشاعرے کی کامیابی پر مکمل تحریری روداد کل ہی اجیت پوار کی خدمت میں پیش کی تھی۔

اجیت پوار کی موت پر شرد پوار کا پہلا ردعمل، یہ حادثہ تھا، اس میں سیاست کا کوئی دخل نہیں

ایک طرف طیارہ حادثہ میں اجیت پوار کی موت پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے بیان نے نیا تنازعہ پیدا کر دیا ہے، اور دوسری طرف این سی پی (ایس پی) چیف شرد پوار کا پہلا ردعمل سامنے آیا ہے جو ممتا بنرجی کے بیان کو غیر اہم بنا رہا ہے۔ اپنے بھتیجے اجیت پوار کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ ''یہ طیارہ حادثہ پوری طرح سے ایک حادثہ ہے، اور اس میں کسی بھی طرح کی سیاست کا کوئی دخل تلاش نہیں کیا جانا چاہیے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''مہاراشٹر آج ایک ایسی قیادت سے محروم ہوگیا، جس کا ازالہ کبھی نہیں کیا جاسکتا۔ یہ صرف فیملی یا این سی پی کا خسارہ نہیں ہے بلکہ پوری ریاست کے لیے ناقابل تلافی خسارہ ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے طیارہ حادثہ میں اجیت پوار کی موت کو سیاسی سازش سے جوڑ کر دیکھا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ اجیت پوار اپنے چچا شرد پوار کے ساتھ واپس جانے کا منصوبہ بنا رہے تھے، اور ایسے میں یہ حادثہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور کرتا ہے۔ ممتا کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی چیف اکھلیش یادو نے بھی مطالبہ کیا تھا کہ پورے واقعہ کی تفتیش کی جانی چاہیے، کیونکہ اجیت پوار ایک اہم عہدے پر تھے، وہ 6 بار مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ رہے تھے۔ بہرحال، شرد پوار کے بیان نے ممتا بنرجی کے بیان کو ایک طرح سے بے معنی کر دیا ہے۔ حالانکہ کئی سیاسی لیڈران نے طیارہ حادثہ کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے اور ضرور بتایا ہے کہ سچائی لوگوں کے سامنے آنی چاہیے۔ اس درمیان اجیت پوار کی آخری رسومات کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ جمعرات کی صبح 11 بجے آخری رسومات پونے ضلع واقع بارامتی کے 'ودیا پرتشٹھان میدان' میں پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی جائے گی۔ بتایا جا رہا ہے کہ آخری رسومات میں برسراقتدار طبقہ اور اپوزیشن کے کئی لیڈران شرکت کریں گے۔

اجیت پوار کے انتقال سے مہاراشٹر ایک باوقار اور صاف گو قیادت سے محروم ہوگیا: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کے طیارہ حادثے میں انتقال کی خبر انتہائی صدمہ خیز اور ناقابل یقین ہے۔ اس خبر پر یقین کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ ان کے اچانک انتقال سے مہاراشٹر ایک صاف گو، باوقار اور مضبوط لیڈر سے محروم ہو گیا ہے۔ یہ خیالات ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے اظہار افسوس کرتے ہوئے ظاہر کیے۔ اجیت پوار کے انتقال پر ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ کانگریس۔ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی مخلوط حکومت اور بعد ازاں مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے دوران انہیں اجیت پوار کے ساتھ قریبی طور پر کام کرنے کا موقع ملا۔ اسی لیے ان کی رحلت کی خبر ہمارے لیے خاندان کے کسی فرد کے بچھڑ جانے جیسا صدمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اجیت پوار اپنی وقت کی پابندی، کابینہ اور پارٹی میں ایمانداری کے ساتھ محنت کرنے اور کام کے تئیں سنجیدگی کے لیے جانے جاتے تھے۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ بطور وزیر خزانہ اجیت پوار اس بات کو ہمیشہ یقینی بناتے تھے کہ ریاستی فنڈ عوامی مفاد کے منصوبوں اور درست کاموں پر ہی خرچ ہوں۔ وہ مالی نظم و ضبط کے ساتھ ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھانے پر زور دیتے تھے۔

بلڈانہ میں شوہر نے وزیر اعلیٰ کی لاڈکی بہن کے ساتھ فراڈ کیا پولیس میں شکایت درج

بلڈانہ: بلڈانہ میں وزیر اعلیٰ کی لاڈکی بہن یوجنا کو لے کر ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ایک شوہر نے مبینہ طور پر دوسری عورت کے ساتھ مل کر اپنی بیوی کے ساتھ فراڈ کیا، اور لاڈکی بہن یوجنا کے تحت بینک میں جمع رقم نکال لی۔ خاتون کا الزام ہے کہ اس کے اکاؤنٹ سے دوقسطوں میں تقریباً 800,5 روپے نکالے گئے تھے۔ ناراض بیوی نے اپنے شوہر اور بینک اہلکار کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ مہکر تعلقہ کے راج گڑھ کی ایک شادی شدہ خاتون نیہا وشال چوہان اپنے شوہر کے ساتھ تنازعہ کی وجہ سے ایک سال سے اکولا ضلع کے راجن کھیڑا میں رہ رہی تھی۔ لاڈکی بہن یوجنا کے تحت اسے ہر ماہ 500,1 کی رقم مل رہی تھی۔ اس کے لیے، اس نے مہاراشٹر گرامین بینک کی ڈونگاؤں برانچ میں ایک سیونگ اکاؤنٹ کھولا تھا، جہاں رقم جمع کی گئی تھی۔ الزام ہے کہ شوہر وشال چوہان ایک اور خاتون کو بینک لے گیا اور 11 اگست 2025 کو اس کے جعلی دستخط کر کے بیوی کے اکاؤنٹ سے 2800 روپے نکال لیے۔ شوہر نے دوسری بار 3 نومبر 2025 کو بیوی کے اکاؤنٹ سے 3000 روپے چرالئے۔ بینک ملازمین نے دونوں بار تفتیش نہیں کی۔ بیوی نے ڈونگاؤں پولس اسٹیشن میں بینک اکاؤنٹ سے رقم نکالنے کی شکایت درج کرائی ہے۔ شکایت کے بارے میں مہاراشٹر گرامین بینک کے برانچ آفیسر سچن گوڈے نے کہا کہ معاملے کی جانچ کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جائے گی۔ اس واقعے کے بارے میں ہم تفتیش کے بعد ہی بتا سکیں گے کہ وڈرال سلپ پر دونوں فریقوں کے دستخط ملتے ہیں۔

اجیت پوار کی ناگہانی موت سے فڈنویس کو شدید سیاسی دھچکا
مہایوتی اتحاد میں انتشار، این سی پی کے انضمام کے امکانات روشن

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے صدر اور مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی اچانک موت نے ریاستی سیاست میں غیر معمولی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ اس سانحے کے نتیجے میں حکمراں مہایوتی اتحاد کمزور پڑتا دکھائی دے رہا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس ایک قابلِ اعتماد سیاسی ساتھی اور قریبی دوست سے محروم ہو گئے ہیں۔

فڈنویس کی سیاسی حکمتِ عملی کو دھچکا

سیاسی ذرائع کے مطابق، دیویندر فڈنویس طویل عرصے سے اجیت پوار پر انحصار کرتے رہے تا کہ مہایوتی کے ایک اور طاقتور اتحادی، شیوسینا کے صدر اور نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو سیاسی توازن میں رکھا جا سکے۔ شندے کو اتحاد کے اندر سخت شرائط منوانے والے رہنما کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اجیت پوار کی ناگہانی موت کے بعد بی جے پی اور فڈنویس کے لیے شندے پر دباؤ برقرار رکھنا مشکل ہو سکتا ہے، جس سے اتحاد کے اندر طاقت کا توازن بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

این سی پی کے دونوں گروپس کے انضمام کی راہ ہموار

اجیت پوار کی موت نے این سی پی، اجیت پوار قیادت والا اور شرد پوار کی سرپرستی والے دونوں گروپ کے ممکنہ انضمام کی قیاس آرائیوں کو نئی جان دے دی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر دونوں گروپ متحد ہو جاتے ہیں تو یہ پیش رفت ریاستی سیاست میں بی جے پی کی بالادستی کے لیے بڑا چیلنج ثابت ہو سکتی ہے، بالخصوص مغربی مہاراشٹر میں جہاں این سی پی کی جڑیں مضبوط رہی ہیں۔

۲۰۱۹ کا سیاسی بحران پھر زیرِ بحث

ریاست کے سیاسی حلقوں میں 23 نومبر 2019 کے واقعات ایک بار پھر موضوعِ بحث بن گئے ہیں، جب اسمبلی انتخابات کے معلق فیصلے کے بعد فڈنویس اور اجیت پوار نے راج بھون میں علی الصبح حلف لیا تھا۔ تاہم چند ہی دنوں بعد شرد پوار نے اجیت پوار کو دوبارہ مہاوکاس اگھاڑی میں شامل کرا دیا اور ادھو ٹھاکرے وزیر اعلیٰ بنے۔

فیصلہ غلط تھا، مگر افسوس نہیں: فڈنویس

بعد ازاں دیویندر فڈنویس نے اجیت پوار کے ساتھ مختصر مدت کی حکومت کو ایک سیاسی غلطی قرار دیا، تاہم انہوں نے اس فیصلے پر کسی پچھتاوے سے انکار کیا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق فڈنویس اجیت پوار کو ایک قابل بھروسہ اتحادی سمجھتے تھے※ جو مہایوتی حکومت میں شندے سے نمٹنے میں کلیدی کردار ادا کرتے رہے۔

۲۰۲۴ کے انتخابات اور طاقت کی سیاست

نومبر 2024 کے اسمبلی انتخابات میں مہایوتی اتحاد نے واضح اکثریت حاصل کی:
بی جے پی: 132 نشستیں، شیوسینا (شندے سینا): 57 نشستیں، این سی پی (اجیت گروپ): 41 نشستیں

نتائج کے بعد ایکناتھ شندے نے دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے کے لیے سخت سیاسی دباؤ ڈالا، تاہم فڈنویس نے اجیت پوار کی مدد سے اس مطالبے کو ناکام بنایا تھا۔

این سی پی کا مستقبل غیر یقینی

اجیت پوار کی موت کے بعد این سی پی کے سیاسی مستقبل پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ ایک سینئر سیاسی مبصر کے مطابق: ''مہاراشٹر کی سیاست میں پوار خاندان ہمیشہ فیصلہ کن رہا ہے۔ اب امکان ہے کہ پورا خاندان دوبارہ متحد ہو جائے۔ ایسی صورت میں تمام سیاسی فیصلے شرد پوار کے ہاتھ میں آ سکتے ہیں، جو فڈنویس کے لیے کسی بھی صورت میں آسان نہیں ہوگا۔ تاہم بعض حلقوں میں یہ امکان بھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اجیت پوار کے اہلِ خانہ، جن میں ان کی اہلیہ سنیترہ پوار یا ان کے صاحبزادے شامل ہیں، مستقبل میں سیاسی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

نتیجہ

اجیت پوار کی موت مہاراشٹر کی سیاست میں محض ایک ذاتی سانحہ نہیں بلکہ یہ واقعہ ریاست کے سیاسی اتحادوں، طاقت کے توازن اور بی جے پی کی حکمتِ عملی کو از سرِ نو تشکیل دے سکتا ہے۔ آنے والے دنوں میں مہایوتی اتحاد اور این سی پی کے سیاسی رخ کا تعین کن مرحلہ متوقع ہے۔

سعودی عرب کا غزہ میں امن کونسل کے مشن کی حمایت کا اعادہ

مشرق وسطیٰ میں دیرپا امن کے حصول کیلئے کی جانے والی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کا عزم

ریاض: سعودی عرب کی کابینہ نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی زیر صدارت اجلاس میں علاقائی اور عالمی سطح پر جاری تازہ پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ سعودی عرب غزہ میں امن کونسل کے مشن کی مکمل حمایت جاری رکھے گا۔ کابینہ کے مطابق امن کونسل ایک عبوری ادارے کے طور پر غزہ میں تنازعے کے خاتمے اور تعمیر نو کے عمل کو آگے بڑھانے کے لیے قائم کی جا رہی ہے تاکہ خطے اور اس کے عوام کے لیے امن اور استحکام کی راہ ہموار ہو۔ کابینہ کو یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو بحرین کے فرمانروا شاہ حمد بن عیسیٰ کی جانب سے ایک مکتوب موصول ہوا ہے جو دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات سے متعلق ہے۔ سعودی کابینہ نے عالمی اقتصادی فورم کے سالانہ اجلاس ڈیووس میں سعودی وفد کی شرکت کو سراہا جس میں ویژن سعودی عرب 2030 کے اہداف میں ہونے والی نمایاں پیش رفت کو اجاگر کیا گیا۔ کابینہ کے مطابق ان اقدامات اور عالمی معیشت کے مستقبل کی تشکیل میں معاون منصوبوں نے بین الاقوامی مکالمے اور کثیر الجہتی تعاون کو فروغ دیا جو عالمی سطح پر استحکام اور خوشحالی کے لیے ناگزیر ہے۔ کابینہ نے 22 اور 23 اپریل کو سعودی عرب میں عالمی اقتصادی فورم کے تعاون اور ترقی سے متعلق بین الاقوامی اجلاس کی میزبانی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ اقدام اقتصادی استحکام کے فروغ اور ترقی یافتہ اور ترقی پذیر معیشتوں کے درمیان روابط مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا تاکہ مشترکہ عالمی چیلنجز کا مقابلہ کیا جا سکے۔ اسی تناظر میں کابینہ نے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان کی سرپرستی میں ریاض میں منعقد ہونے والی عالمی لیبر مارکیٹ کانفرنس کے تیسرے ایڈیشن کو سراہا جس میں دنیا بھر کے ممالک اور اداروں کی اعلیٰ سطحی شرکت رہی۔ کابینہ نے افرادی قوت کو بااختیار بنانے جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے استعمال اور پائیدار نظام کی تشکیل سے متعلق معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں کی تعریف کی جو مقامی اور عالمی سطح پر ترقی کے ضامن ہیں۔ کابینہ نے مرکزِ شاہ سلمان برائے امداد اور انسانی خدمات کی جانب سے سنہ 2026ء کے لیے منصوبے کے اجرا کو بھی سراہا جس کے تحت دنیا بھر میں 422 انسانی منصوبے نافذ کیے جائیں گے۔ کابینہ کے مطابق یہ اقدام انسانی ہمدردی کے میدان میں سعودی عرب کی عالمی قیادت کو مزید مضبوط کرتا ہے اور اسلامی اقدار پر مبنی امدادی مشن کی عملی تصویر پیش کرتا ہے۔ کابینہ نے مملکت کے مختلف علاقوں میں جاری اور مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں سے متعلق رپورٹس کا بھی جائزہ لیا بالخصوص بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہریوں رہائشیوں اور زائرین کو فراہم کی جانے والی خدمات کے معیار کو بلند کرنے کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کابینہ نے بتایا کہ ہاؤسنگ پروگرام کے تحت شہریوں میں گھروں کی ملکیت کی شرح سنہ 2025ء کے اختتام تک بڑھ کر 66.2 فیصد تک پہنچ گئی ہے جبکہ ایک ملین سے زائد افراد رہائشی معاونت سے مستفید ہو چکے ہیں جو اس شعبے کو دی جانے والی ترجیح کا عکاس ہے۔ سعودی کابینہ نے اس امر کی تصدیق کی کہ 700 سے زائد عالمی کمپنیوں کا سعودی عرب کو اپنا علاقائی صدر دفتر بنانا مملکت میں بنیادی ڈھانچے تکنیکی سہولیات اور کاروباری ماحول میں ہونے والی نمایاں بہتری کی علامت ہے اور یہ سعودی معیشت کی کشش اور روشن مستقبل کو ظاہر کرتا ہے۔ کابینہ نے ریاض میں شاہ خالد بین الاقوامی ہوائی اڈے کی نئی توسیع اور الجوف بین الاقوامی ہوائی اڈے کے افتتاح کو ہوائی رابطوں کے فروغ مسافروں کے تجربے میں بہتری اور اقتصادی و ترقیاتی سرگرمیوں کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے اہم قرار دیا جو قومی نقل و حمل اور لاجسٹک حکمت عملی اور وژن سعودی عرب 2030 کے تحت عمل میں لایا گیا ہے۔ اجلاس کے اختتام پر سعودی کابینہ نے نظام حقوقِ مصنف کی منظوری دی جبکہ سعودی عرب اور مراکش کے درمیان سرمایہ کاری کے فروغ اور باہمی تحفظ سے متعلق معاہدے کے مسودے کی بھی منظوری دی گئی۔

میلانیا ٹرمپ سیاسی میدان میں نکل آئیں

منیسوٹا کے معاملات پر بیان

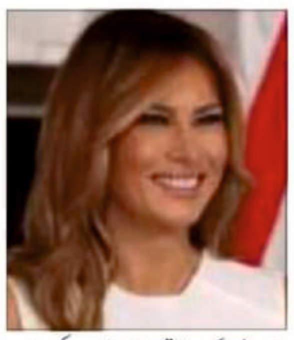

واشنگٹن: میلانیا ٹرمپ اچانک سیاسی میدان میں نکل آئیں اور منیسوٹا کے بگڑتے معاملات پر بیان دے کر عوام سے متحد رہنے کی اپیل کی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی خاتون اوّل میلانیا ٹرمپ نے منگل کو عوام سے متحد ہونے اور پُرامن احتجاج کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا ریاست منیسوٹا میں جاری افراتفری کے دوران ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہنا ہوگا تاکہ حالات قابو میں رہیں۔ خاتون اوّل نے واضح کیا کہ وہ تشدد کے خلاف ہیں اور امریکی شہریوں سے درخواست کی کہ اگر احتجاج کریں تو وہ ہمیشہ پُرامن انداز میں کریں، میلانیا ٹرمپ نے مزید کہا کہ ان کے شوہر صدر ٹرمپ نے گزشتہ روز منیسوٹا کے گورنر اور میئر کے ساتھ ایک اہم فون کال کی ہے، جس میں سب مل کر حالات کو پُرامن رکھنے اور ہنگامہ آرائی سے بچنے پر اتفاق کیا گیا۔ اے ایف پی کے مطابق میلانیا ٹرمپ کی جانب سے یہ بیان ایک نایاب سیاسی مداخلت ہے، جس میں انہوں نے منیاپولس میں وفاقی ایجنٹس کے ہاتھوں دو افراد کی ہلاکت کے بعد "اتحاد" کا مطالبہ کیا۔ تاہم اپنے نام سے بننے والی دستاویزی فلم کے اجرا کے حوالے سے دیے گئے انٹرویو میں انھوں نے پھر بھی مظاہرین پر کچھ حد تک الزام لگا ہی دیا، اور کہا کہ احتجاج پر امن طریقے سے ہونا چاہیے۔ منیاپولس کے حالات سے متعلق ایک سوال کے جواب میں 55 سالہ سابقہ ماڈل میلانیا نے فوکس نیوز کے پروگرام فوکس اینڈ فرینڈز میں کہا ''ہمیں متحد ہونا چاہیے۔ میں اتحاد کا مطالبہ کر رہی ہوں۔'' یاد رہے کہ میلانیا ٹرمپ نے ہفتے کو وائٹ ہاؤس میں اپنی نئی ایمیزون فلم کی نمائش اس واقعے سے محض چند گھنٹوں بعد منعقد کی تھی، جس میں 37 سالہ نرس ایلکس پریٹی کو امیگریشن ایجنٹس نے بہت ساری گولیاں مار کر قتل کر دیا تھا۔ ابتدا میں ٹرمپ انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں نے ایلکس پریٹی کو "دہشت گرد" اور ''قاتل'' قرار دیا تھا، لیکن وائٹ ہاؤس نے پیر کو اس طرز گفتار سے پرہیز برتا، کیوں کہ ویڈیو شواہد سامنے آئے تھے کہ مقتول کو گولی مارنے سے پہلے ہی ایجنٹس نے اس سے ہتھیار قبضے میں کر لیا تھا۔

ترکیہ۔نائیجیریا معاہدے، باہمی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق

اقتصادی روابط کو نمایاں سطح پر وسعت دینے کے لیے نئے طریقہ کار کا نفاذ کیا جائے گا

انقرہ: ترکیہ اور نائیجیریا نے منگل کے روز صنعت، تجارت، سرمایہ کاری اور دفاع کے شعبوں میں تعاون کے فروغ پر اتفاق کیا اور کہا ہے کہ اقتصادی روابط کو نمایاں سطح پر وسعت دینے کے لیے نئے طریقہ کار کا نفاذ کیا جائے گا۔ ترکیہ کے وزیر تجارت عمر بولات نے کہا ہے کہ نائیجیریا کے صدر بولا احمد ٹینوبو کے دورہ ترکیہ کے دوران طے پانے والی ملاقاتوں کے بعد انقرہ اور ابوجا نے، مشترکہ اقتصادی و تجارتی کمیٹی (جیٹکو) قائم کرنے کے لئے ، ایک اعلامیے پر اور حلال کوالٹی انفراسٹرکچر کی یادداشت مفاہمت پر دستخط کیے ہیں۔ بولات نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ہم نے صنعت، تجارت، سرمایہ کاری اور پیداوار کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے کے موضوعات پر جامع بات چیت کی ہے۔ مذکورہ معاہدے دونوں ممالک کے کاروباری حلقوں کے لیے نئے مواقع پیدا کریں گے۔ بولات نے، تجارتی تنوع، سرمایہ کاری میں اضافے اور نجی شعبے کی شراکت داری کو مستحکم کرنے کا عہد کیا اور کہا ہے کہ دونوں فریق 5 بلین ڈالر کے دوطرفہ تجارتی ہدف کے حصول کے لئے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ترکیہ، اعتماد اور طویل المدتی اسٹریٹجک شراکت داری کے نقطہ نظر کی بنیاد پر نائیجیریا کے ساتھ تعلقات جاری رکھے گا۔ ٹینوبو نے، عدم استحکام کا مقابلہ کرنے اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں مشترکہ کوششوں کا حوالہ دیا اور کہا ہے کہ نائیجیریا خاص طور پر سکیورٹی اور تجارت میں ترکیہ کے ساتھ تعاون کو گہرا کرنے کا خواہش مند ہے۔ دونوں ممالک کی باہمی تجارت 2025 کے پہلے 11 مہینوں میں 688.4 ملین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ نائیجیریا، توانائی کی تجارت سمیت ،گذشتہ سال میں صحارن زیریں افریقہ میں ترکیہ کا سب سے بڑا تجارتی ساجھے دار بن گیا ہے۔ دونوں ممالک کے دفاعی روابط میں تیزی سے اضافہ ہوا اور نائیجیریا کی فضائیہ نے ترکیہ ساختہ ڈرون اور 6 عدد ATAK T129 محارب ہیلی کاپٹر خریدے ہیں۔ ترکیہ کی کمپنیاں نائیجیریا کے تعمیراتی، توانائی، ٹیکسٹائل اور مینوفیکچرنگ شعبوں میں سرگرم ہیں اور 50 سے زائد ترک فرموں نے ملک میں تقریباً 400 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی ہے۔ نائیجیریا میں ترک ٹھیکیداروں کے تیار کردہ منصوبوں کی قدر قریباً 3 بلین ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ ترکیہ اور نائیجیریا نے 1960 میں سفارتی تعلقات قائم کئے اور خاص طور پر ،ابوجا کے عسکریت پسند گروپوں کے خلاف جدوجہد کو تیز کرنے کے دوران، سکیورٹی اور دفاعی صنعت میں باہمی تعاون کو بتدریج وسیع کیا ہے۔

'نیوکلیائی معاہدہ کرو، ورنہ اگلا حملہ مزید خطرناک ہوگا'، امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کو پھر دھمکایا

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنے بیانات کے ذریعہ ایران پر لگاتار دباؤ بنا رہے ہیں۔ آج انہوں نے ایک بار پھر ایران کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسے اپنے نیوکلیائی اسلحوں کے پروگرام سے متعلق فوراً بات کرنی چاہیے، ورنہ امریکہ کا اگلا حملہ پہلے سے کہیں زیادہ خطرناک ہوگا۔ یہ تبصرہ ٹرمپ نے بدھ کے روز 'ٹروتھ سوشل' پر کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ''ایران کو ایسا معاہدہ کرنا چاہیے، جس میں واضح طور پر نیوکلیائی اسلحہ نہ بنانے کی شرط ہو۔'' وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ ''وقت بہت کم بچا ہے اور حالات سنگین ہیں۔ امریکی صدر نے یاد دلایا کہ اس سے قبل جب انہوں نے ایران کو خبردار کیا تھا تو اس کے بعد جون کے مہینے میں ایران پر فوجی حملہ ہوا تھا۔ اس یاددہانی کے بعد انہوں نے ایک بار پھر دہرایا کہ اگر ایران نے بات نہیں مانی تو اگلا حملہ اور زیادہ شدید ہوگا۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ کا ایک بڑا بحری بیڑا ایران کی جانب بڑھ رہا ہے۔

ٹیکساس کے سرکاری اداروں وجامعات میں اتچ-1بی ویزے پر نئی بھرتیوں پر پابندی

ٹیکساس: ٹیکساس کے گورنر گریگ ایبٹ نے ریاستی جامعات اور سرکاری اداروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ آئندہ سال تک اتچ-1بی ویزا کے تحت نئی بھرتیاں روک دیں۔ یہ فیصلہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ویزا پروگرام میں اصلاحات کی کوششوں کے تناظر میں سامنے آیا ہے۔ گورنر گریگ ایبٹ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان کے پیسوں سے چلنے والی نوکریوں میں سب سے پہلے ٹیکساس کے شہریوں کو ترجیح دی جانی چاہیے، اس پابندی کا مقصد اتچ-1بی ویزا پروگرام کے لیے قانونی ضوابط تیار کرنا اور ممکنہ اصلاحات کو نافذ کرنے کا وقت دینا ہے۔ یہ پابندی 31 مئی 2027ء تک نافذ رہے گی تاہم ٹیکساس ورک فورس کمیشن کی اجازت سے استثنیٰ دیا جا سکتا ہے۔ گورنر کے حکم نامے کے تحت تمام اداروں کو اتچ-1بی ویزا ہولڈرز کی تعداد، ملازمتوں کی نوعیت، پیدائش کے ممالک اور ویزا کی مدت سے متعلق تفصیلات فراہم کرنا ہوں گی۔ ڈیموکریٹ رہنما اور ٹیکساس میکسیکن امریکن لیجسلیٹو کاکس کے چیئرمین رامون رومیرو جونیئر نے اس فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے جامعات، تحقیقی مراکز اور اسپتالوں میں عملے کی قلت بڑھے گی اور عوامی خدمات متاثر ہوں گی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ میں جاری کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق ٹیکساس میں سب سے زیادہ اتچ-1بی ویزا ہولڈرز یونیورسٹی آف ٹیکساس ساؤتھ ویسٹرن میڈیکل سینٹر، ٹیکساس اے اینڈ ایم یونیورسٹی، ایم ڈی اینڈرسن کینسر سینٹر اور یونیورسٹی آف ٹیکساس ایٹ آسٹن میں ہیں۔ واضح رہے کہ اتچ-1بی ویزا پروگرام 1990ء میں متعارف کروایا گیا تھا جس کے تحت امریکی ادارے خصوصی مہارت رکھنے والے غیرملکی افراد کو ملازمت دے سکتے ہیں۔ یہ ویزا 3 سال کے لیے جاری ہوتا ہے اور اس میں مزید 3 سال کے لیے توسیع ممکن ہوتی ہے۔

امریکی ریاست کیلی فورنیا میں دو روسی خواتین گرفتار

واشنگٹن: روس نے کہا ہے کہ امریکی ریاست کیلی فورنیا میں دو روسی خواتین کو گرفتار کرلیا گیا ہے، جو مبینہ طور پر ایک فوجی اڈے کی حدود میں داخل ہوگئی تھیں۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ بات واشنگٹن میں قائم روسی سفارتخانے نے ایک بیان میں کہی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دو روسی خواتین امریکی امیگریشن اور کسٹمز سروس کی تحویل میں تھیں۔ گرفتار خواتین پر الزام ہے کہ وہ ایک فوجی اڈے کی حدود میں داخل ہوگئی تھیں، انہیں اب وطن واپسی کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ خواتین فی الوقت مقامی ڈیپورٹیشن سینٹر میں رکھی گئی ہیں اور وطن واپسی کی منتظر ہیں۔ روسی سفارتکار امریکی امیگریشن حکام سے رابطے میں ہیں تاکہ واقعے کی تفصیلات واضح کی جائیں۔ دوسری جانب روس نے امریکہ کے اقدامات کو عالمی نظام کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ ایران پر حملے کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ امریکہ بین الاقوامی نظام کو تقسیم کر رہا ہے جسے واشنگٹن نے برسوں پہلے قائم کیا تھا۔ سرگئی لاوروف کا کہنا تھا کہ امریکی کارروائیاں بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزیاں ہیں، امریکی کارروائیاں عالمی امن اور استحکام کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔

اس وقت انتخابات کا انعقاد ایک 'غلطی' ہوگا: نیتن یاہو

تل ابیب: اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اس وقت انتخابات کا انعقاد ایک 'غلطی' ہوگا۔ نیتن یاہو کو قومی بجٹ منظور کروانے میں ناکامی کی صورت میں قبل از وقت انتخابات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بجٹ ،بروز بدھ اسرائیلی پارلیمنٹ میں پڑھنا شروع کیا جائے گا کہ جس میں نیتن یاہو اتحاد صرف ایک سابق اتحادی کے غیر یقینی تعاون کی وجہ سے برقرار ہے۔ نیتن یاہو نے بروز منگل ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ بالکل، مجھے تشویش ہے ....میرے خیال میں ہم ایک نہایت حساس صورتحال میں ہیں"۔ نیتن یاہو نے کہا ہے کہ "میرا خیال ہے کہ اس وقت انتخابات ہماری آخری ترجیح ہیں۔ ہم اس سال کے اواخر میں انتخابات کروائیں گے اس وقت انتخابات کا انعقاد میرے خیال میں ایک غلطی ہوگا"۔ واضح رہے کہ اگر 31 مارچ تک بجٹ منظور نہ ہوا تو اس کے نتیجے میں قبل از وقت انتخابات کروائے جائیں گے۔ اسرائیل کی مرکزی دائیں بازو کی سیاسی پارٹی لیکوڈ کے لیڈر نیتن یاہو طویل ترین عرصے سے وزارت اعظمیٰ پر فائز رہے ہیں۔ نیتن یاہو 1996 کے بعد مختلف ادوار میں مجموعی طور پر 18 سال سے زائد عرصے سے وزیر اعظم ہے اور دوبارہ انتخاب لڑنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ گذشتہ انتخابات میں لیکوڈ پارٹی نے کنیسٹ میں 32 نشستیں جیتیں ان کے انتہائی مذہبی حلیفوں نے 18 نشستیں حاصل کیں اور ایک انتہاپسند دائیں بازو کے اتحاد کو 14 نشستیں ملی تھیں۔ نیتن یاہو کے بعض انتہائی مذہبی حلیف پچھلے سال باضابطہ طور پر ان کی حکومت سے الگ ہو گئے تھے۔ مگر فی الحال وہ حکومت

ویشالی کی بیٹی پرگتی سنگھ دہلی کیپٹلز کرکٹ ٹیم میں منتخب

حاجی پور/ راجا پاکر (محمد آصف عطا) ضلع کے راجا پاکر بلاک کی بیٹی پرگتی سنگھ کے دہلی کیپٹلز ویمن کرکٹ ٹیم میں انتخاب پر پورے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ راجا پاکر بلاک کے عوام نے پرگتی کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں اور کہا کہ آج کی بیٹیاں کسی بھی میدان میں لڑکوں سے کم نہیں ہیں بلکہ ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔ پرگتی سنگھ نے نہ صرف اپنے بلاک اور ضلع بلکہ پورے ریاست کا نام روشن کیا ہے جس پر ہر ویشالی واسی کو فخر ہے۔ ان کی یہ کامیابی صرف ان کے خاندان کے لیے ہی نہیں بلکہ پورے ویشالی ضلع کے لیے باعثِ فخر بن گئی ہے۔ خبر ملتے ہی راجا پاکر اور آس پاس کے علاقوں میں جشن کا سا ماحول قائم ہو گیا۔ پرگتی کے آبائی گاؤں، راجا پاکر جنوبی پنچایت کے چھاؤنی ٹولہ میں خوشی کا سماں ہے۔ ان کے چچا، معروف کپڑا تاجر بجرنگ پرساد سنگھ کے گھر مبارکباد دینے والوں کا تانتا لگا ہوا ہے۔ دیہاتیوں، کھیل کے شوقین افراد اور عوامی نمائندوں نے پرگتی کی اس کامیابی کو ضلع کی بیٹیوں کے لیے تاریخی قرار دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

امریکی آئی سی ای ایجنٹ نے ہمارے قونصل خانے میں گھسنے کی کوشش کی: ایکواڈور

کوئٹو: ایکواڈور نے کہا ہے کہ ایک امریکی امیگریشن ایجنٹ نے ہمارے منیاپولس قونصل خانے میں داخل ہونے کی کوشش کی ہے۔ ہم اس حرکت کی مذمت کرتے ہیں۔ ایکواڈور وزارتِ خارجہ نے بروز منگل جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ صدر ڈینیئل نوبوا کی حکومت نے کیٹو میں امریکی سفارت خانے کو، واقعے سے متعلق، احتجاجی خط ارسال کیا ہے۔ ایکواڈور وزارتِ خارجہ کے مطابق، امریکہ کے محکمہ مہاجرین و کسٹم 'آئی سی ای' کا ایک ایجنٹ قونصل خانے میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا لیکن عملے نے اندر موجود ایکواڈور کے شہریوں کے تحفظ کے لیے اسے داخلے سے روک دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتے ویڈیو مناظر میں ایک ایک نقاب پوش شخص قونصل خانے کی عمارت میں داخل ہونے کی کوشش کرتا اور ایک سکیورٹی اہلکار اسے روکنے کی کوشش کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی ریاست مینیسوٹا کا شہر منیاپولس صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امیگریشن چھاپہ پالیسی کے خلاف ملک گیر کشیدگی کا ایک مرکزی نقطہ بن گیا ہے۔ یہ خلفشار، رواں مہینے میں امیگریشن ایجنٹوں کے ہاتھوں دو امریکیوں کی ہلاکت کے واقعات کے ساتھ، شروع ہوا ہے۔ مذکورہ وارداتوں میں سے ایک میں امیگریشن ایجنٹوں نے ایک امریکی مرد کو زمین پر لٹایا اور بعد ازاں ہلاک کر دیا تھا۔ ایکواڈور وزارتِ خارجہ نے مطالبہ کیا ہے کہ "امریکہ میں ایکواڈور کے کسی بھی قونصل خانے میں اس نوعیت کی کسی حرکت کی تکرار سے پرہیز کیا جائے۔ واضح رہے کہ دو ہلاکت خیز فائرنگ واقعات کے بعد ٹرمپ نے بروز منگل جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ وہ "کشیدگی میں کچھ کمی کریں گے"۔ منیاپولس میں احتجاجی مظاہروں کو گذشتہ ہفتے سوشل میڈیا پر پھیلنے والی تصاویر اور ویڈیو مناظر نے بھی ہوا دی ہے۔ ان مناظر میں ایک امیگریشن ایجنٹ، ایکواڈور کے ایک پانچ سالہ خوفزدہ بچے کو اس کے اسپائیڈر مین بستے سے پکڑ کر ساتھ لے جاتا دکھائی دے رہا ہے۔

ناسا کے طیارے کی ہیوسٹن ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ

ہیوسٹن: ناسا کے طیارے کو تکنیکی خرابی کے باعث ہیوسٹن ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرنا پڑی تاہم دونوں افراد محفوظ رہے۔ تفصیلات کے مطابق ناسا کے ایک تحقیقی طیارے کے لینڈنگ گیئر نہ کھلنے کے باعث ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی اور تکنیکی خرابی کے باعث ہیوسٹن ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرنا پڑی۔ ذرائع نے بتایا طیارہ ایک تحقیقی پرواز مکمل کر کے واپس آ رہا تھا کہ لینڈنگ سے قبل تکنیکی مسئلہ سامنے آیا تاہم طیارے میں سوار دونوں افراد محفوظ رہے اور کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ واقعے کی وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ طیارہ رن وے پر لینڈنگ کے دوران زمین سے ٹکراتا ہے، جس کے بعد چنگاریاں نکلتی دکھائی دیتی ہیں تاہم فوری طور پر ریسکیو اور فائر فائٹنگ ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور صورتحال پر قابو پا لیا گیا۔ ناسا حکام کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ تکنیکی خرابی کی وجوہات معلوم کی جا سکیں۔ ناسا کے ایک تحقیقی طیارے نے تکنیکی خرابی کے باعث ہیوسٹن کے جوائنٹ ریزرو بیس ایلنگٹن پر گیئر اپ ایمرجنسی لینڈنگ کی۔ ناسا حکام کے مطابق طیارے کو لینڈنگ کے دوران لینڈنگ گیئر نہ کھلنے کا مسئلہ پیش آیا۔ غیر مصدقہ ویڈیو، جو منگل کو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ڈبلیو بی- 57 ریسرچ طیارہ رن وے کے قریب آ کر فیوزلاج کے نچلے حصے پر لینڈ کرتا ہے، جس دوران طیارے کے پچھلے حصے سے چنگاریاں، آگ اور دھواں نکلتا دکھائی دیتا ہے۔ ڈبلیو بی- 57 ایک ہائی آلٹیٹیوڈ ریسرچ طیارہ ہے جو ناسا کے جانسن اسپیس سینٹر، ہیوسٹن کے قریب تعینات ہے ،ناسا کے مطابق اس نوعیت کے تین طیارے ایلنگٹن فیلڈ سے آپریٹ ہوتے ہیں، جو 63 ہزار فٹ سے زائد بلندی پر پرواز کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

مقامی مسائل کی تلاش سے ہی کاروباری مواقع پیدا ہونگے: امیت کمار جین

تحقیقی ورکشاپ میں ۱۱۳/افراد نے شرکت کی، ۵۲/تحقیقی مقالے پیش کیے گئے

سولاپور (اقبال باغبان): ''طلباء کو صرف کتابی علم پر انحصار نہیں کرنا چاہیے، بلکہ تجارتی تحقیق کے ذریعے مقامی سطح پر گاہکوں کو درپیش مسائل کا پتہ لگانا چاہیے۔ آپ مقامی ضروریات اور مسائل سے بہترین کاروباری آئیڈیاز لے کر آئیں گے اور ان سے کامیاب کاروباری افراد سامنے آئیں گے'' یہ بات سولاپور گارمنٹ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر امیت کمار جین نے اس ورکشاپ میں کہا۔ پونیا شلوکا اہلیا دیوی ہولکر سولاپور یونیورسٹی اور سولاپور سوشل ایسوسی ایشن آرٹس اینڈ کامرس کالج کے شعبہ کامرس اور نظم و نسق کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقد ''کامرس، مینجمنٹ اور انٹرپرینیورشپ میں تحقیق'' کے موضوع پر ایک روزہ یونیورسٹی سطحی ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ ورکشاپ کا افتتاح امیت کمار جین اور یونیورسٹی مینجمنٹ کونسل کے رکن پروفیسر دیوآنند چلونت نے کی۔ پروگرام کی صدارت کالج کے انچارج پرنسپل ڈاکٹر اقبال تمبولی نے کی، جبکہ استقبالیہ اور تعارف ورکشاپ کے منتظم اور شعبہ کامرس کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر جبین الدین ملانے کیا۔ انکیوبیشن سینٹر کی طرف سے تعاون: طلباء کی رہنمائی کرتے ہوئے پروفیسر دیوانند چلونت نے کہا، ''ان دنوں ملازمت مانگنے کے بجائے ملازمت فراہم کرنے والے بنیں۔ اگر آپ کے پاس مضبوط کاروباری آئیڈیا ہے، تو پونیا شلوک اہلیا دیوی ہولکر سولاپور یونیورسٹی کا انکیوبیشن سینٹر آپ کو جگہ، رہنمائی اور شروع کرنے کے لیے مالی مدد کے معاملے میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گا۔'' اس ورکشاپ میں سولاپور یونیورسٹی سے منسلک مختلف کالجوں کے شعبہ کامرس اینڈ مینجمنٹ کے پروفیسرز جنہوں نے اپنی پی ایچ ڈی مکمل کی۔ اور جنہیں پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے طور پر ترقی دی گئی انہیں تمغوں سے نوازا گیا۔ ورکشاپ کے بیچ تقریری سیشن میں ڈاکٹر سنیل پاٹل نے 'کامرس اینڈ مینجمنٹ میں ریسرچ میتھڈولوجی' کے موضوع پر طلبہ کی رہنمائی کی۔ اس ورکشاپ کو طلبہ اور اساتذہ کافی تعداد میں شامل ہوئے تھے۔ مختلف کالجوں کے کل 113 افراد نے شرکت کی۔ دو مختلف ٹیکنیکل سیشنز میں کل 52 طلباء نے اپنے تحقیقی مقالے پیش کئے۔ ان سیشنز کا جائزہ ڈی ایس جی کالج موہول کے ڈاکٹر سنیل مورے اور سنگمیشور کالج کے ڈاکٹر سنگیتا کامت نے لیا۔ دونوں سیشنز میں بہترین تحقیقی مقالوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ ورکشاپ کا اختتام اور تقسیم انعامات کی تقریب دیانند کالج کے انچارج پرنسپل ڈاکٹر بی۔ ایچ۔ دامجی کے ہاتھوں دیا گیا۔ انہوں نے طلباء کو تحقیق کی اہمیت سے آگاہ کیا اور ان کے مستقبل کے تحقیقی کام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ پہلے سیشن میں بہترین ریسرچ پیپر پریزنٹیشن ایوارڈ- پہلا مقام- ایچ این کالج سولاپور، دوسرا مقام- لکشمی بائی بھاؤ راؤ پاٹل مہیلا مہاودیالیہ سولاپور، تیسرا مقام سنگمیشور کالج سولاپور۔ حوصلہ افزائی- گرد کالج موہول، حوصلہ افزائی- سنتوش بھیم راؤ پاٹل کالج مندروپ۔ دوسرے سیشنز کے بہترین تحقیقی مقالے پریزنٹیشن ایوارڈ- پہلا مقام سوشل کالج، سولاپور، دوسرا مقام- شیودارے کالج سولاپور، تیسرا مقام سی۔ بی۔ کھیڈگیج کالج، اکل کوٹ۔ حوصلہ افزائی- آر برلا ویمنس کالج، سولاپور۔ اس ورکشاپ کو کامیاب بنانے کے لیے شعبہ کامرس کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر جبین الدین ملا، ڈاکٹر ٹی۔ بی۔ لدف، فاروق شیخ اور شعبہ کامرس کے طلبہ نے بھرپور محنت کی۔

میانمار کی فوج نواز جماعت یو ایس ڈی پی کا قومی انتخابات میں بھاری کامیابی کا دعویٰ

میانمار کی فوج سے منسلک یونین سالیڈیریٹی اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی (یو ایس ڈی پی) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ملک میں 2021 میں فوجی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد ہونے والے پہلے قومی انتخابات میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ تاہم متعدد مبصرین ان انتخابات کو محض ایک دکھاوا قرار دے رہے ہیں، کیونکہ میانمار کی کئی اہم سیاسی جماعتوں نے ان کا بائیکاٹ کیا تھا۔ یو ایس ڈی پی کے اس دعوے کے پیچھے مرحلہ وار ووٹنگ کا وہ عمل ہے جسے مقامی تجزیہ کاروں اور بین الاقوامی مبصرین نے سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور اسے جمہوری لبادے میں فوجی حکومت کے تسلسل سے تعبیر کیا جا رہا ہے۔ اتوار کو ووٹنگ کے آخری مرحلے کا اختتام ہوا، جبکہ سرکاری نتائج اس ہفتے کے آخر میں متوقع ہیں۔ تاہم پارٹی رہنماؤں کی جانب سے پیش کیے گئے ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق یو ایس ڈی پی نے پارلیمان کے دونوں ایوانوں میں بھاری اکثریت حاصل کی ہے۔ یو ایس ڈی پی کا دعویٰ ہے کہ اس نے ایڈوانس ووٹنگ کے ذریعے ایوانِ بالا کی تمام 167 نشستیں جیت لی ہیں۔

قیامت کی گھڑی (آرماگیڈن) کی تازہ ترین پیش گوئی

واشنگٹن: دنیا کا خاتمہ کب تک متوقع ہے قیامت کی گھڑی (آرماگیڈن) نے اس کی تازہ ترین پیشگوئی کر دی ہے۔ کئی غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق واشنگٹن میں جوہری سائنسدانوں نے دنیا کے خاتمے کی گھڑی (ڈومس ڈے کلاک) مزید قریب آنے کی پیشگوئی کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بلیٹن آف دی اٹامک سائنٹسٹس (بی اے ایس) نے شکاگو یونیورسٹی کے بی اے ایس دفتر قیامت کی گھڑی (ڈومس ڈے کلاک) کو تین سال بعد پہلی بار نصف شب سے قبل 89 سیکنڈ تک ایک سیکنڈ آگے بڑھایا، جو چار سیکنڈ آگے بڑھی ہے۔ یہ عالمی تباہی یا دنیا کی تباہی کے بڑھتے ہوئے خطرے کی جانب واضح اشارہ ہے۔ بلیٹن کی سی ای او، الیگزینڈرا بیل نے کہا کہ انسانیت نے زمین کو غیر آباد بنانے سے روکنے کے لیے کافی کام نہیں کیا۔ ہر سیکنڈ بتا رہا ہے کہ ہمارا وقت ختم ہو رہا ہے۔ یہ بات خوفناک ٹکر سچ ہے اور مجموعی طور پر، 2025 وجودی خطرات کو آگے بڑھانے کے لحاظ سے ایک بہت ہی تاریک تصویر رہا ہے۔ قیامت کی گھڑی کے آگے بڑھنے کی بڑی وجہ یہ خوف بھی ہے کہ تیسری جنگ عظیم چھڑ سکتی ہے۔' یہ گھڑی 1947 میں بلیٹن آف دی اٹامک سائنٹسٹس نے بنائی تھی، جس کی بنیاد دو سال قبل سائنسدانوں البرٹ آئن اسٹائن، جے رابرٹ اوپن ہائیمر اور یوجین رابینوچ نے شکاگو یونیورسٹی کے اسکالرز کے ساتھ مل کر رکھی تھی۔ اس دوران گھڑی آدھی رات کو سات منٹ پر سیٹ کر چکی تھی۔ لیکن جب سوویت یونین نے 1949 میں اپنے پہلے ایٹم بم کا کامیاب تجربہ کیا تو رابینوچ، جو اس وقت بلیٹن کے ایڈیٹر تھے، نے گھڑی کو آدھی رات سے تین منٹ پر منتقل کر دیا۔ اب موجودہ دور میں جوہری ہتھیاروں، موسمیاتی تبدیلیوں، حیاتیاتی ہتھیاروں، متعدی بیماری اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) جیسی خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز سے جاری خطرات نے گھڑی کو 78 سالوں میں اپنے تازہ ترین وقت پر لایا ہے۔ Apocalyptic خطرات سیاسی کشیدگی، ہتھیاروں، ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلی یا وبائی امراض سے پیدا ہو سکتے ہیں۔ قیامت کی گھڑی جب سے بنی ہے، تب سے چند بار پیچھے آئی ہے۔ قابل ذکر واقعہ 1991 کا تھا جب امریکی صدر جارج ایچ ڈبلیو بش اور سوویت رہنما میخائل گورباچوف نے اپنے ممالک کے جوہری ہتھیاروں اور بیلسٹک میزائلوں کی تعداد کو کم کرنے کے لیے اسٹریٹجک آرمز ریڈکشن ٹریٹی (اسٹارٹ) پر دستخط کیے تھے۔ اس سرد جنگ کے خاتمے کے بعد دنیا کی تباہی کے امکانات میں کمی ہونے پر یہ گھڑی سات سیکنڈ پیچھے چلی گئی تھی۔ آدھی رات سے سب سے زیادہ دور کی گھڑی 17 منٹ تھی۔ تنظیم کے سائنس اور سیکیورٹی بورڈ کے سربراہ ڈینیئل ہولز نے ایک لائیو اسٹریم پروگرام کے دوران کہا کہ" یہ بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹس کے سائنس اور سیکیورٹی بورڈ کا عزم ہے کہ دنیا نے پوری انسانیت کے لیے خطرے سے متعلق وجودی خطرات پر خاطر خواہ پیش رفت نہیں کی ہے۔ اس طرح ہم گھڑی کو آگے بڑھاتے ہیں، "بلیٹن میں بار بار کہا گیا ہے کہ ایک 'جلدی فیصلہ' یا حادثہ برسوں سے جاری جنگ کو جوہری بنا سکتا ہے۔ گزشتہ ہفتے ہی ایران نے متنبہ کیا تھا کہ واشنگٹن کی طرف سے حملہ اسلامی جمہوریہ کے احتجاجی کریک ڈاؤن کے خلاف 'ہر قسم کی جنگ' کا باعث بنے گا۔ دریں اثنا ڈونلڈ ٹرمپ اس خدشے کو جنم دے رہے ہیں کہ نیٹو، جو مغربی ممالک کا اتحاد ہے، وہ گرین لینڈ پر قبضہ کرنے کی کوشش سے ٹوٹ سکتا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اختلافات کو بھلا کر قومی مفاد سے متعلق امور پر متحد ہوں ارکان پارلیمنٹ: مرمو

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) صدرِ جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے اراکینِ پارلیمنٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر وکست بھارت جیسے قومی مفاد کے امور پر متحد ہوں اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ بدھ کے روز یہاں بجٹ اجلاس کے پہلے دن پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے اپنے خطاب میں محترمہ مرمو نے کہا کہ جمہوریت میں اختلافِ رائے فطری ہے لیکن کچھ امور ایسے ہیں جو اختلافات سے بالاتر ہیں اس لیے تمام اراکین کو قومی مفاد سے متعلق امور پر اتفاقِ رائے کے ساتھ ملک کی ترقی میں شراکت دار بننا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کا عزم، ملک کی سلامتی، خود انحصاری، سودیشی مہم، قومی یکجہتی کی کوششیں اور صفائی ستھرائی جیسے قومی مفاد سے متعلق امور پر اراکین پارلیمان کا متفق ہونا ضروری ہے۔ صدرِ جمہوریہ نے کہا مختلف آرا اور الگ الگ نظریات کے درمیان یہ بات سب تسلیم کرتے ہیں کہ ملک سے بڑا کچھ نہیں۔ مہاتما گاندھی، نہرو جی، باباصاحب، سردار پٹیل، جے پی جی، لوہیاجی، پنڈت دین دیال اپادھیائے، اٹل جی، سب کا یہی نظریہ تھا کہ جمہوریت میں بعض امور پر اختلاف فطری ہے، لیکن کچھ امور اختلاف سے بالاتر ہوتے ہیں۔ وکست بھارت کا عزم، ہندوستان کی سلامتی، خود انحصاری، سودیشی مہم، یکجہتی کی کوششیں اور صفائی ستھرائی جیسے قومی امور پر اراکینِ پارلیمان کو لازمی طور پر متحد ہونا چاہیے۔" آئین کی روح کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا: ہمارے آئین کی روح بھی یہی ہے۔ اسی لیے آج میں آپ سب سے گزارش کرتی ہوں کہ ہر رکنِ پارلیمان قومی مفاد سے متعلق امور پر اتفاقِ رائے کے ساتھ گفتگو کرے، ملک کی ترقی میں شامل ہو اور ترقی کے سفر میں نئی توانائی بھرے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ وکست بھارت کا ہدف کسی ایک حکومت یا ایک نسل تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک مسلسل سفر ہے، جس میں سب کی کوششوں اور تسلسل کی اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا "ملک مستقبل کے ایک اہم موڑ پر کھڑا ہے اور آج کیے گئے فیصلوں کے اثرات آنے والے برسوں میں نظر آئیں گے۔ وکست بھارت کا مقصد کسی ایک حکومت یا ایک نسل تک محدود نہیں ہے۔ یہ ایک مسلسل سفر ہے، جس میں ہم سب کی کوششیں، نظم و ضبط اور تسلسل نہایت اہم ہیں۔

وزیراعظم مودی نے آیورویدک ادویات میں نئی ٹیکنالوجی، اے آئی کے استعمال پر زور دیا

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے بدھ کو آیورویدک طریقہ علاج میں جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کو بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں اور کوششوں کی وجہ سے آج ہندوستان آیوش پر مبنی دوائیوں کے لئے بھی ایک قابل اعتماد مقام کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ یورپی یونین کے ساتھ طے پانے والے معاہدے سے ہندوستان کی آیوش طبی خدمات اور ان کے کاروبار کو بھی بہت سہارا ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے آیوش ویزا جیسی پہل بھی کی ہے جس سے بیرون ملک سے آنے والے افراد کو ہندوستان میں آیوش طبی سہولیات آسانی سے حاصل ہو رہی ہیں۔ وہ یہ بات کیرالہ میں آریہ ویدیہ شالا چیریٹیبل اسپتال کی صد سالہ تقریب سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خطاب کر رہے تھے جس میں کیرالہ کے گورنر راجندر آرلیکر بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے آریہ ویدیہ شالا کے کام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس ادارے نے آیوروید کو سائنس اور تحقیق کی بنیاد پر مسلسل پرکھا ہے۔ یہ ادارہ سی ایس آئی آر (سائنسی و صنعتی تحقیقی کونسل) اور ہندوستانی ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ جیسی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ اس نے دوا سازی کی تحقیق، طبی تحقیق اور کینسر کی دیکھ بھال پر بھی توجہ دی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ آیوش وزارت کے تعاون سے کینسر پر تحقیق کے لیے اعلیٰ معیار کی بنیاد قائم کرنا ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا، "اب ہمیں بدلتے وقت کے مطابق آیوروید میں جدید ٹیکنالوجی اور اے آئی کا استعمال بڑھانا چاہیے۔ بیماری کے امکانات کا اندازہ لگانے، مختلف طریقوں سے علاج کے لیے بہت سے نئے تجربات کیے جاسکتے ہیں۔" وزیراعظم نے کہا کہ جب آیورویدک طریقہ کار کو سائنسی اصولوں پر پرکھا جاتا ہے تو لوگوں کا اعتماد اور مضبوط ہوتا ہے۔ انہوں نے منگل کو اعلان شدہ ہند-ای یو آزاد تجارتی معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "یہ تجارتی معاہدہ ہندوستان کی روایتی طبی خدمات اور اس کے پیشہ ور افراد کے لیے بہت معاون ثابت ہوگا۔ یورپی یونین (ای یو) کے ان ممالک میں جہاں ابھی کوئی ریگولیشن موجود نہیں ہے، ہمارے آیوش کے ماہرین ہندوستان میں حاصل کی گئی اپنی مہارت کی بنیاد پر خدمات فراہم کرسکیں گے۔ اس سے آیوروید اور یوگا سے جڑے ہمارے نوجوانوں کو بھی بہت فائدہ ہوگا۔ یہ معاہدہ یورپ میں آیوش ویلنس سینٹر قائم کرنے میں مدد دے گا۔ آیوروید۔آیوش سے جڑے تمام ماہرین کو میں اس معاہدے پر مبارکباد دیتا ہوں۔" وزیراعظم نے کہا کہ آریہ ویدیہ شالا نے آیوروید کو محفوظ رکھنے، فروغ دینے اور آگے بڑھانے میں 125 سال میں اہم کردار ادا کیا ہے اور اسے علاج کا ایک مضبوط نظام بنانے میں کامیاب ہوا ہے۔ انہوں نے ادارے کے بانی ویدیارتنم پی ایس ویریئر آریہ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ آیوروید کے لیے ان کا نظریہ اور عوامی فلاح کے لیے ان کی لگن آج بھی ہمیں متاثر کرتی ہے۔ آریہ ویدیہ شالا 600 سے زیادہ آیورویدک ادویات تیار کرتی ہے اور ملک بھر میں اس کے اسپتال موجود ہیں۔ ان میں سے 60 سے زیادہ ممالک کے مریض علاج کے لیے آرہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا، "کیرالہ کے لوگوں نے آیوروید کی ان روایات کو صدیوں سے زندہ رکھا ہے۔ آپ ان روایات کا تحفظ بھی کر رہے ہیں اور فروغ بھی دے رہے ہیں۔" وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان میں طویل عرصے تک قدیم طبی طریقہ کار کو الگ رکھا گیا مگر پچھلے 10-11 سالوں میں اس سوچ میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ اب صحت کی خدمات کو مکمل نقطہ نظر سے دیکھا جارہا ہے۔ آیوروید، یونانی، ہومیوپیتھک، سدھا اور یوگا کو ایک چھتری کے نیچے لایا گیا ہے اور اسی مقصد کے لیے آیوش وزارت قائم کی گئی ہے۔ حکومت نے بیماریوں کی روک تھام پر مسلسل توجہ دی ہے، اسی سوچ کے تحت نیشنل آیوش مشن شروع کیا گیا اور 000.12 سے زیادہ آیوش ویلنس سینٹر کھولے گئے۔ وزیراعظم نے کہا، "ہم نے ملک کے دیگر اسپتالوں کو بھی آیوش خدمات سے جوڑا اور آیوش ادویات کی باقاعدہ فراہمی کو یقینی بنایا۔ مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی روایتی طبی معلومات ملک کے ہر کونے میں پہنچے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت کی پالیسیوں کی بدولت آیوش ادویات کی تیاری میں تیز ترقی ہوئی اور ان کا دائرہ وسیع ہوا ہے۔ ہندوستان کی روایتی ویلنس کو دنیا تک پہنچانے کے لیے حکومت نے آیوش ایکسپورٹ پروموشن کونسل قائم کی ہے۔ آیوش مصنوعات اور خدمات کو عالمی مارکیٹ میں دستیابی حاصل ہے۔ 2014 میں ہندوستان سے تقریباً 000,3 کروڑ روپے کے آیوش اور ہربل مصنوعات کا برآمد ہوا تھا،

کانگریس اور اپوزیشن نے پارلیمنٹ میں صدر کے خطاب کے دوران ہنگامہ کرکے پارلیمانی وقار کو پامال کیا: بی جے پی

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کو پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں

صدرِ جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب کے دوران کانگریس اور اپوزیشن جماعتوں کی ہنگامہ آرائی کو تنقید کا نشانہ بنایا اور اسے قابل مذمت قرار دیا ہے۔ مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے ایک بیان میں کہا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب کے دوران جس طرح کانگریس پارٹی کے لیڈروں اور اپوزیشن نے ایک بار پھر پارلیمانی وقار کو پامال کیا، اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا، "صدر جمہوریہ محترمہ مرمو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب میں جب وندے ماترم کا 150 واں سال منائے جانے کا ذکر کرتے ہوئے بنگال کی سرزمین سے آزادی کے اعلان اور بنکم بابو کے کام کو خراج عقیدت پیش کر رہی تھیں، تب ہی انارکیسٹ کانگریس اور انڈیا اتحاد نے ہنگامہ اور نعرے بازی شروع کر دی۔ ایسا کرکے انہوں نے قومی ترانے وندے ماترم اور بنکم چندر کی بھی توہین کی یہ منظر پورے ملک نے دیکھا ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا، "مجھے سمجھ میں نہیں آتا کہ وندے ماترم، بنکم بابو اور مغربی بنگال کی سرزمین سے کانگریس اور انڈیا اتحاد کو اتنی نفرت کیوں ہے؟ یہ حیرت کی بات ہے کہ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) بھی اپوزیشن کے ہنگامے میں حصہ لے رہی تھی۔" ان کا کہنا تھا کہ ان لوگوں نے جس طرح سے پارلیمنٹ کے وقار کو مجروح کیا ہے وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ ان افراد کو پارلیمنٹ اور ملک سے معافی مانگنی چاہیے۔"

مغربی بنگال کے لوگ ممتا حکومت سے آزادی چاہتے ہیں: نتن نبین

نئی دہلی/ دُرگاپور/ آسنسول، 28 جنوری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نیتن نوین نے بدھ کو مغربی بنگال کی ممتا حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ عوام اب بدعنوان اور افراتفری پھیلانے والی ممتا بنرجی کی ترنمول کانگریس حکومت سے نجات چاہتے ہیں۔ نیتن نوین نے مغربی بنگال کے درگاپور اور آسنسول میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں قانون و انتظام کی صورتحال، بدعنوانی، خواتین کی عدم تحفظ، غیر قانونی ہجرت اور سناتن روایات پر حملے کی ذمہ داری ممتا بنرجی اور ترنمول کانگریس حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں افراتفری اپنے عروج پر ہے اور عوام اب اس حکومت سے نجات چاہتے ہیں۔ انہوں نے کارکنوں کو جدوجہد کے لیے تیار رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ ریاست میں بی جے پی کی قیادت میں ڈبل انجن حکومت بنائی جائے۔ نیتن نوین نے کہا کہ مغربی بنگال وہ زمین ہے جہاں سوامی ویویکانند، رام کرشن پرمہنس، رویندر ناتھ ٹیگور اور ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی

جیسی عظیم شخصیات پیدا ہوئیں، جنہوں نے ہندوستان کی ثقافتی اور علمی طاقت کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی قربانی کی وجہ سے آج بنگال محفوظ ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2011 میں اسی زمین سے بھارتیہ جنتا یوا مورچہ نے قومی اتحاد یاترا نکالی تھی جس کے نتیجے میں کشمیر سے دفعہ 370 کے خاتمے جیسے تاریخی فیصلے ممکن ہوئے۔ نیتن نوین نے الزام لگایا کہ آج بھی کچھ طاقتیں بنگال کو غیر مستحکم کرنے اور ریاست کی شناخت کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر قانونی ہجرت کی حمایت کرنے والی پالیسیاں اور سناتن روایات پر حملے ریاست کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ انہوں نے واضح کہا کہ بی جے پی کا ہر کارکن کسی بھی حال میں بنگال کی سلامتی سے سمجھوتہ نہیں ہونے دے گا۔ انہوں نے خواتین کی حفاظت کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ بنگال میں ماؤں بہنوں کی صورتحال تشویشناک ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں جرائم میں اضافہ ہوا ہے اور ترنمول کانگریس سے جڑے غیر سماجی عناصر کھلے عام گھوم رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے کارکن ماؤں بہنوں کی حفاظت کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں اور ہر سطح پر اس کے لیے جدوجہد کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز میں وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانا اولین ترجیح ہے اور بنگال میں بی جے پی حکومت قائم ہونے پر اسے پوری سختی سے نافذ کیا جائے گا۔

مولانا آزاد یونیورسٹی کا شعبۂ صحافت، جہاں طلبہ کا مستقبل کامیابی سے ہمکنار ہوتا ہے

حیدرآباد، 28 جنوری (یواین آئی) حیدرآباد میں واقع مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت جدید صحافت کا ایک ایسا تعلیمی مرکز ہے جہاں

صحافت کو محض ایک مضمون کے طور پر نہیں بلکہ ایک عملی پیشے کے طور پر سکھایا جارہا ہے۔ اسی شعبے میں اس وقت بی اے (جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن) آنرز/ ریسرچ پروگرام کے لیے داخلے جاری ہیں۔ اس پروگرام میں داخلہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے ذریعے منعقدہ سی یو ای ٹی امتحان کے ذریعہ ہوگا، جب کہ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جنوری 2026 مقرر کی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار مانو کی جاری کردہ ایک ریلیز میں رشدہ شاہین نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کورس خاص طور پر اُن طلبہ کے لیے اہم سمجھا جارہا ہے جو اردو میڈیم سے تعلق رکھتے ہیں یا جنہوں نے اردو کو بطور مضمون پڑھا ہے۔ ان میں ایک بڑی تعداد ایسے طلبہ کی بھی ہے جو مدرسوں سے اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کرکے عصری صحافت کے میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں۔ شعبے کا تجربہ بتاتا ہے کہ مدرسہ پس منظر رکھنے والے طلبہ یہاں داخلہ لے کر نہ صرف نئے تعلیمی ماحول سے ہم آہنگ ہوجاتے ہیں بلکہ زبان، مطالعہ اور مشاہدے کی اپنی مضبوط بنیاد کے باعث میڈیا میں بہتر کارکردگی بھی دکھاتے ہیں۔ شعبے کے سربراہ پروفیسر احتشام احمد خان کے مطابق اردو ذریعۂ تعلیم ہونے کے باوجود یہاں کے طلبہ کا تقرری ریکارڈ تسلی بخش رہا ہے۔ ان کے مطابق تقریباً اسی فیصد طلبہ نے تعلیم مکمل کرنے کے بعد روزگار حاصل کیا ہے۔ یہ تقرریاں اردو اخبارات یا اردو میڈیا تک محدود نہیں رہیں بلکہ قومی دھارے کے اخبارات، ٹیلی ویژن چینلز، ایف ایم ریڈیو، ویب نیوز پورٹلز، ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز اور دیگر ابلاغی و غیر ابلاغی اداروں تک پھیلی ہوئی ہیں۔ طلبہ کی رہنمائی بھی کی جاتی ہے تاکہ وہ مختلف فیلوشپس اور تربیتی مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔ شعبے میں دی جانے والی تربیت کا ایک نمایاں پہلو اس کا عملی رخ ہے۔ یہاں طلبہ کو کلاس روم کے ساتھ ساتھ نیوز روم اور اسٹوڈیو کے ماحول سے بھی روشناس کرایا جاتا ہے۔ ملٹی کیمرا ٹیلی ویژن اسٹوڈیو، ایڈیٹنگ کی سہولیات، گرافکس و اینیمیشن کے نظام، پرنٹ پروڈکشن لیب اور آڈیو اسٹوڈیو جیسے وسائل طلبہ کو تعلیم کے دوران ہی میڈیا کے عملی تقاضوں سے جوڑ دیتے ہیں۔ اسی تربیتی ماحول کا نتیجہ ہے کہ یہاں سے فارغ ہونے والے کئی طلبہ آج نہ صرف میڈیا اداروں بلکہ تعلیمی اداروں میں بھی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ بعض سابق طلبہ ملک و بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جب کہ کئی قومی و بین الاقوامی اداروں، سفارت خانوں، سرکاری نشریاتی اداروں اور خبر رساں ایجنسیوں سے وابستہ ہیں۔

کنگ جارج میڈیکل کالج سے متصل سات سو سالہ درگاہوں سے متعلق کارروائی، مذہبی و آئینی حقوق کی صریح خلاف ورزی

نئی دہلی، 28 جنوری، 28 جنوری (یواین آئی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کنگ جارج میڈیکل کالج، لکھنؤ کی جانب سے کیمپس سے متصل حضرت حاجی حرمین شاہؒ کے احاطے میں توڑ پھوڑ اور اب حضرت مخدوم شاہمینہؒ کے احاطے میں پانچ سو سالہ قدیم مزارات کے خلاف انہدامی نوٹس پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے جاری ریلیز میں کالج انتظامیہ کو متنبہ کیا کہ وہ گمراہ کن پروپیگنڈا کے ذریعے وقف جائیدادوں کے سلسلے میں ملک کے قانون کی خلاف ورزی سے باز آئے اور بلاتاخیر اپنا نوٹس واپس لے۔ مولانا مدنی نے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کنگ جارج میڈیکل کالج سے متصل مزارات سات سو سال سے زائد عرصے سے قائم ہیں، جب کہ کالج کا قیام 1912 میں عمل میں آیا۔ ایسی صورت میں میڈیا میں یہ تاثر دینا کہ کالج کے احاطے میں درگاہوں کا کیا کام ہے، سراسر جھوٹ اور گمراہی پر مبنی ہے۔ کالج کے قیام کے وقت، 1912 میں محکمۂ مال (ریونیو ڈپارٹمنٹ)

نے درگاہ کی زمین کو یونیورسٹی کیمپس سے الگ حدبندی کے ذریعے واضح کر دیا تھا، جو اس کی مستقل اور علیحدہ قانونی حیثیت کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے۔ مولانا مدنی نے مزید کہا کہ 26 اپریل 2025 کو سات سو سالہ قدیم آستانۂ حضرت حاجی حرمین شاہؒ کی حدود میں واقع وضوخانہ، عبادت گاہ اور زائرین کی آمد و رفت سے متعلق سہولیات کو پروفیسر ڈاکٹر کے۔ کے۔ سنگھ کی نگرانی میں مسمار کئے جانے کا عمل بھی غیر قانونی اور یک طرفہ عمل تھا جس سلسلے میں کوئی عدالتی حکم موجود نہیں ہے۔ لیکن یہ عمل میڈیا کے غلط بیانیے کے شور میں انجام دیا گیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جیسا کہ واضح ہے کہ مذکورہ اراضی وقف ایکٹ 1995 کے تحت باقاعدہ وقف جائیداد ہے اور سنّی وقف بورڈ میں درج ہے۔ وقف قانون کے مطابق وقف جائیداد سے متعلق کسی بھی تنازع یا کارروائی کا اختیار صرف مجاز عدالت کو حاصل ہے، نہ کہ کسی تعلیمی ادارے یا اس کے کسی افسر کو۔ اس لیے اس نوعیت کے نوٹس اور دھمکی آمیز طرزِ عمل سراسر غیر قانونی ہیں۔ آخر میں مولانا مدنی نے کہا کہ ایسے مواقع پر وقف بورڈ کی ذمہ داری ہے کہ وہ فعال اور متحرک کردار ادا کرے، قدیم آثار، مزارات اور معابد کی منظم نشاندہی کے لیے ایک خصوصی مہم چلائے۔ جو متذکرہ بالا درگاہ میں جو حصے منہدم کیے گئے ان کی بازیابی کا جائے اور متولیوں کو متعلقہ قانونی دستاویزات کی مصدقہ نقول فراہم کرے، تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات اور تنازعات کو مؤثر طور پر روکا جاسکے۔

اجیت پوار کی ناگہانی رخصت ایک قومی خسارہ: سید جلال الدین

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) (اجیت پوار) کے نیشنل جنرل سکریٹری (اقلیتی سیل) سید جلال الدین نے کہا کہ مہاراشٹر کی سیاست اس وقت ایک گہرے صدمے سے دوچار ہے یہ صدمہ محض ایک بااثر سیاسی شخصیت کے اچانک دنیا سے رخصت ہو جانے کا نہیں، بلکہ ایک ایسی آواز کے خاموش ہو جانے کا ہے جو اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر بھی انصاف، توازن اور انسانی قدروں کی بات کرتی تھی۔ آج میڈیا کو جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی ہوائی حادثے میں ناگہانی موت نے پورے ملک کو گہرے دکھ میں ڈال دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں اختلافات کوئی نئی بات نہیں۔ نظریات بدلتے ہیں، اتحاد بنتے اور بکھرتے رہے ہیں، لیکن کچھ رہنما ایسے ہوتے ہیں جو اختلاف کے باوجود قابلِ احترام رہتے ہیں۔ اجیت پوار انہی چند شخصیات میں شمار ہوتے تھے جن کی موجودگی سیاسی تلخیوں کے درمیان بھی اعتماد کا احساس پیدا کرتی تھی۔ جلال الدین کا کہنا تھا کہ اجیت پوار کو اکثر ایک سخت فیصلے کرنے والے، دوٹوک اور انتظامی صلاحیتوں کے حامل لیڈر کے طور پر دیکھا گیا۔ وہ مصلحتوں میں الجھنے کے بجائے فیصلے کرنے پر یقین رکھتے تھے اور کبھی بھی انہوں نے مظلوموں کی آواز سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ ان کی ظاہری سختی کے پیچھے ایک حساس دل بھی تھا، جو سماج کے کمزور اور حاشیے پر کھڑے طبقات کی تکلیف کو محسوس کرتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں جب سیکولرازم ایک نعرہ بن کر رہ گیا ہے، اجیت پوار نے اسے عملی سیاست کا حصہ بنایا۔ ان کے نزدیک مذہبی ہم آہنگی محض تقریروں کا موضوع نہیں بلکہ حکومت کی بنیادی ذمہ داری تھی۔ یہی وجہ ہے کہ مہاراشٹر کے مسلم سماج میں ان کی شناخت ایک ایسے رہنما کے طور پر بنی جس نے محض وعدے نہیں کیے بلکہ سرکاری اسکیموں کو عملی شکل دی۔ ان کے دورِ اقتدار میں اقلیتی فلاح و بہبود سے متعلق کئی اہم منصوبوں کو مؤثر انداز میں نافذ کیا گیا۔ مدارس کی جدید کاری اور مدرسہ اساتذہ کے اعزازیے میں اضافہ اس بات کا واضح ثبوت تھا کہ وہ دینی تعلیم سے وابستہ افراد کو بھی عزت اور تحفظ کے مستحق سمجھتے تھے۔ اسی طرح پری میٹرک اور پوسٹ میٹرک اسکالرشپ اسکیموں کے ذریعے ہزاروں طلبہ کو تعلیم جاری رکھنے کا سہارا ملا، جس سے ڈراپ آؤٹ کی شرح کم کرنے میں مدد ملی۔

پاکستان کے حمایت یافتہ جاسوسی کیس میں این آئی اے عدالت نے مرکزی ملزم کو 5.5 سال قید کی سزا سنائی

نئی دہلی، 28 جنوری (یواین آئی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی وشاکھاپٹنم کی خصوصی عدالت نے پاکستان کی حمایت یافتہ جاسوسی سازش کے معاملے میں ایک اہم ملزم کو قصوروار قرار دیتے ہوئے قید کی سزا سنائی ہے۔ خصوصی عدالت نے ملزم الطاف حسین گھانچی بھائی عرف شکیل کو سم کارڈ، اوٹی پی (ون ٹائم پاس ورڈ) جیسی مخصوص شناختی سہولیات اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال کا قصوروار قرار دیتے ہوئے سزا سنائی۔ شکیل نے مقدمے کے دوران اپنا جرم قبول کرلیا تھا۔ استغاثہ نے اب تک اس کیس میں 37 گواہوں کے بیانات قلمبند کیے ہیں۔ عدالت نے اسے یو اے پی اے کی متعلقہ شق کے تحت پانچ سال چھ ماہ قید اور 000.5 روپے جرمانہ کی سزا دی ہے۔ اس کے علاوہ انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ، 2000 کی شق کے تحت ڈھائی سال قید اور 5000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ دونوں سزائیں بیک وقت چلیں گی، جس سے کل زیادہ سے زیادہ سزا 5.5 سال ہوگی۔ این آئی اے کے مطابق، یہ سرحد پار جاسوسی سازش ان ہندستانی ماہی گیروں کے سم کارڈز سے متعلق تھی، جنہیں پاکستان نیوی نے اونچے سمندر میں ماہی گیری کے دوران گرفتار کیا تھا۔ پاکستان نیوی نے ماہی گیروں کے موبائل فون اور سم کارڈ قبضے میں لے لیے تھے، جنہیں بعد میں ہندستان میں ملزم کی جانب سے فعال کرکے جاسوسی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا گیا۔ تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے ان ہندستانی سم کارڈز کو اپنے موبائل میں ڈال کر اوٹی پی جنریٹ کیے اور انہیں پاکستانی خفیہ ایجنسیوں کے آپریٹیوز کو شیئر کئے۔ اس سے پاکستان میں بیٹھ کر ہندستانی واٹس ایپ نمبرز کا استعمال ممکن ہوا۔ ان متاثرہ کمپرومائزڈ ہندستانی نمبروں کا استعمال پاکستانی خفیہ ایجنٹس نے جعلی شناخت کے ذریعے ہندستانی دفاعی اداروں سے وابستہ اہلکاروں سے رابطہ کرنے نیز حساس اور خفیہ دفاعی معلومات حاصل کرنے کے لیے کیا، جس سے ملک کی یکجہتی، سالمیت، سکیورٹی اور خودمختاری کو سنگین خطرہ لاحق ہوا۔ این آئی اے نے کہا کہ وہ سائبر ذرائع سے چلنے والی دہشت گردی اور جاسوسی سرگرمیوں سمیت تمام سرحد پار جرائم کے خلاف کارروائی جاری رکھے گی اور تمام قصورواروں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

شری نگرداس دھارسی بھوتاہائی اسکول میں یومِ جمہوریہ کی تقریب کا انعقاد

شری نگرداس دھارسی بھوتاہائی اسکول میں حب الوطنی کا جذبہ: یومِ جمہوریہ کی تقریبات میں آئینی اقدار کی جھلک

اندھیری ایسٹ، ممبئی آج 26 جنوری 2026 کو شری نگرداس دھارسی بھوتاہائی اسکول فخر اور حب الوطنی کے جذبے سے لبریز نظر آیا، جہاں طلبہ اور اساتذہ نے مل کر بھارت کا 77 واں یوم جمہوریہ منایا۔ اس تقریب میں تعلیمی بصیرت اور متحرک ثقافتی مظاہروں کا ایک حسین امتزاج پیش کیا گیا جس نے حاضرین کو بے حد متاثر کیا۔

مستقبل کی آواز: منسا محمد رضوان شیخ

صبح کے سب سے پُراثر لمحات میں سے ایک منسا محمد رضوان شیخ کی تقریر تھی۔ اپنے ساتھی طلبہ اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے منسا نے دستورِ ہند (آئینِ ہند) پر نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ روشنی ڈالی۔ ان کے الفاظ نے ہمارے بانیانِ ملک کے تصور اور قوم کی جمہوری اقدار کو برقرار رکھنے کے لیے ہر شہری کی ذمہ داریوں کو اجاگر کیا۔ اسکول کی دیواروں کو ان تصاویر سے سجایا گیا تھا جو بھارت کے آئین، جمہوریت، اتحاد اور جدوجہد آزادی کی عکاسی کر رہی تھیں۔ اس پُروقار تقریب میں اسکول کے مینیجنگ ٹرسٹی جناب کملیش جی بھوتا اور ٹرسٹی محترمہ دیوانگی جی بھوتا نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کر کے رونق بخشی۔ قومی پرچم محترمہ دیوانگی جی بھوتا کے ہاتھوں لہرایا گیا اور طلبہ نے بڑے فخر کے ساتھ قومی ترانہ پڑھا۔

تاریخ کو زندہ کرنا: پرائمری طلبہ کا ایک ڈرامہ (Skit)

پرائمری سیکشن کے چوتھی جماعت کے طلبہ نے ایک دلچسپ ڈرامہ پیش کر کے سب کی توجہ حاصل کر لی۔ ننھے اداکاروں نے آئین کی تیاری کے سفر کو پیش کیا اور سب کے لیے انصاف اور مساوات کو یقینی بنانے میں اس کی اہمیت پر زور دیا۔ ان کی کارکردگی کو پیچیدہ تاریخی سنگ میلوں کو نہایت سادہ اور پُراثر انداز میں بیان کرنے پر خوب سراہا گیا۔

رقص اور موسیقی: سیکنڈری سیکشن کی پیشکش

جوش و خروش اس وقت عروج پر پہنچ گیا جب سیکنڈری سیکشن کے طلبہ نے حب الوطنی کے گیتوں پر مربوط رقص پیش کیے۔ یہ مظاہرے بھارت کے تنوع اور اتحاد کی خوبصورت عکاسی کر رہے تھے۔ اساتذہ، ٹرسٹیز اور عملے کے چہروں پر مسکراہٹ تھی اور وہ مسلسل طلبہ کی حوصلہ افزائی کر رہے تھے۔ "یہ دیکھ کر دل باغ باغ ہوگیا کہ اتنے کم سن ذہن ہماری جمہوریت کی بنیاد یعنی آئین کو سمجھ رہے ہیں اور اس کا جشن منا رہے ہیں،" ایک شریکِ محفل نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ تقریب کا اختتام کلماتِ تشکر (Vote of Thanks) پر ہوا، جس میں طلبہ اور اساتذہ کی محنت کو سراہا گیا۔ اس تقریب نے اندھیری ایسٹ کی کمیونٹی کے لیے اس یومِ جمہوریہ کو ایک یادگار دن بنا دیا۔

جے ہند!

اجیت پوار مہاراشٹر کی سیاست میں رواداری کی پہچان تھے

فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ان کی موت سے ترقی پسند سیاست کے ایک دور کا خاتمہ ہوگیا

ممبئی: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے ذمہ داروں بارہ متی کے پاس ہوئی حادثہ میں نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ان کی موت سے ترقی پسند سیاست کے ایک دور کا خاتمہ ہوگیا، وہ فرقہ پرستوں کے درمیان رہ کر بھی کبھی ان کے رنگ میں نہیں ڈھلے، وہ سیاست میں رواداری کی پہچان تھے۔ فیڈریشن کے ذمہ داروں نے بتایا کہ وہ اقلیتی مسائل سے دلچسپی رکھتے تھے اور جب بھی کوئی ان سے ملا انہوں نے کافی دلچسپی سے مسائل کو سنا اور مثبت کارروائی کی یقین دہانی کرائی۔ شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم جب بھی اقلیتوں کے مسائل کو لے کر ان سے ملاقات کی انہوں نے اس کے حل میں کافی دلچسپی دکھائی۔ خواہ وہ میرا روڈ، اکولہ اور وشال گڑھ کا فساد کا معاملہ ہو یا منافرانہ بیانات کا مسئلہ ہو انہوں نے اس پر فوری توجہ دی۔ فیڈریشن نے اس ہوائی حادثہ کی شفاف تفتیش کا مطالبہ بھی کیا تاکہ عوام کے دلوں میں جو شکوک جنم لے رہے ہیں یا باتیں کی جارہی ہیں اس تعلق سے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا جاسکے اور عوام کا حکومت اور انتظامیہ پر اعتماد بحال رہے۔ ایف ایم ایم کے ذمہ داروں نے امید جتائی کہ ریاستی اور مرکزی حکومت مذکورہ ہوائی حادثہ کی مکمل تفتیش کروائے گی۔ اجیت پوار صاحب کا انتقال مہاراشٹر کا بہت بڑا نقصان ہے۔ ہم اجیت دادا پوار صاحب کے گھر والوں اور پسماندگان اور اُنکے چاہنے والوں کے اس نازک و غمناک موقع پر ساتھ ہیں۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا عمرین محفوظ رحمانی، سکریٹری مسلم پرسنل لا بورڈ محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، صدر جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر، فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پترکار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، حافظ اقبال چونا والا رُکن شوری دارالعلوم دیو بند وقف، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مفتی اشفاق اکولہ رُکن مسلم پرسنل لاء بورڈ، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مفتی اشفاق قاسمی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

نتیش نے دربھنگہ ضلع کو 138 کروڑ روپے کی اسکیموں کا تحفہ دیا

دربھنگہ، 28 جنوری (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بدھ کو سمردھی یاترا کے دوران دربھنگہ ضلع میں 138 کروڑ روپے کی لاگت سے 90 اسکیموں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے آج سمردھی یاترا کے سلسلے میں ناگیندر جھا اسٹیڈیم کے احاطے میں ریموٹ کے ذریعے 138 کروڑ روپے کی لاگت سے 90 اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا۔ ان میں 105 کروڑ روپے کی لاگت سے 50 اسکیموں کا سنگ بنیاد اور 33 کروڑ روپے کی لاگت سے 40 اسکیموں کا افتتاح شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے سمردھی یاترا کے دوران دربھنگہ ضلع میں مختلف ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ لیا۔ جائزے کے دوران انہوں نے دربھنگہ شہر کے دلی موڑ واقع زیر تعمیر بین ریاستی و بین الاقوامی بس اسٹینڈ کے کاموں کی پیش رفت کا معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران افسران نے وزیر اعلیٰ مسٹر کمار کو بتایا کہ دربھنگہ بس اسٹینڈ کی از سرنو ترقی کے تحت یہاں جی-4 دفتر عمارت، کانکورس، پلیٹ فارم، رکھ رکھاؤ ڈپو، پارکنگ اور فٹ پاتھ، بیت الخلا بلاک، ایس ٹی پی-700 کلولیٹر، باؤنڈری ڈولپمنٹ، کیمپس ڈولپمنٹ اور روشنی کے انتظام سمیت تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنایا جارہا ہے۔